प्रो: शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Sub Editor: Quazi Mujebur Rahman Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 201 Monday 28th July 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۰۱ر مورخہ ۲۸ر جولائی ۲۰۲۵ء، بروز پیر، ۲ر صفر المظفر ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

بہار میں متنازع ایس آئی آر کا پہلا مرحلہ مکمل

۷ء۹۰ر کروڑ ووٹروں میں سے ۷ء۲۳ر کروڑ ووٹروں کے فارم جمع، ۶۵ر لاکھ رائے دہندگان کے نام حذف ہو جائیں گے

بہار میں الیکشن کمیشن کی ہدایت پر شروع کی گئی ووٹر لسٹ کی جامع نظر ثانی مہم (ایس آئی آر) کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ اس مرحلے میں ۷ر کروڑ سے زیادہ فارم جمع کئے گئے جبکہ ۶۵ر لاکھ رائے دہندگان کے نام لسٹ سے حذف ہو جائیں گے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ان میں وہ لوگ شامل ہیں جن کی وفات ہو چکی ہے، جو مستقل طور پر ریاست سے نقل مکانی کر چکے ہیں یا وہ جن سے رابطہ ہی نہیں ہو سکا۔ پہلا مرحلہ سنیچر کو مکمل ہو گیا۔ بی ایل او یا ووٹر کے ذریعے انفرادی طور پر فارم اپ لوڈ کرنے کیلئے الیکشن کمیشن نے جو ونڈو جاری کی تھی، اسے بند کر دیا گیا۔ ۲۴ر جون سے یہ کارروائی شروع کی گئی تھی جو ۲۶ر جولائی کو پوری ہوئی۔ اس مہم میں الیکشن کمیشن کی مشینری کے ساتھ قومی اور ریاستی سطح پر منظور شدہ ۱۲ر سیاسی پارٹیوں، شہری انتظامیہ کے اہلکاروں اور دیگر کا تعاون حاصل رہا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق بی ایل او اور بی ایل اے سے جو اطلاعات ملی ہیں ان کی بنیاد پر بہار کے ۹۹ء۸ر فیصد رائے دہندگان اس مہم میں شامل ہوئے اور ۲ء۶۵ر لاکھ ووٹروں کے نام حذف ہونا طے ہے۔ ریاست میں ۷ء۹۰ر کروڑ ووٹروں میں سے ۷ء۲۳ر کروڑ ووٹروں کے فارم جمع ہو چکے ہیں اور انہیں ڈیجیٹل طور پر اپ لوڈ بھی کیا جا چکا ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ جن کے نام رہ گئے ہیں انہیں دوبارہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ اگر غلط طریقے سے نام ہٹایا گیا ہے یا شامل کیا گیا ہے تو اس پر اعتراض جمع کرانے کیلئے یکم اگست سے یکم ستمبر تک کا پورا ایک مہینہ وقت دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے یہ بات اپوزیشن کے احتجاج کا جواب میں کہی۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ یکم اگست کو جاری کی جائے گی الیکشن کمیشن نے بتایا کہ کسی بھی ووٹر یا کسی بھی تسلیم شدہ سیاسی جماعت کو یکم اگست سے یکم ستمبر تک ایک ماہ کا وقت ملے گا تا کہ وہ ووٹر لسٹ میں شامل کسی اہل ووٹر کا نام حاصل کر سکیں، اگر وہ غلطی سے رہ گیا ہو یا حذف ہو گیا ہو۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ایس آئی آر کے پہلے مرحلے کے بعد ڈرافٹ ووٹر لسٹ یکم اگست ۲۰۲۵ء کو شائع کی جائے گی، اگر اس فہرست میں کسی قسم کی غلطی ہے تو کوئی بھی ووٹر یا سیاسی جماعت یکم ستمبر تک اسے درست کروا سکتی ہے۔ حذف شدہ نام میں نام کیسے شامل کیا جائے گا؟!

کیا جگدیپ دھنکر کو نظر بند کر دیا گیا ہے؟

نئی دہلی: ملک کے سابق نائب صدر جگدیپ دھنکر کے اچانک استعفیٰ نے بی جے پی کے اندر گہری ہلچل پیدا کر دی ہے جب کہ اس معاملے نے آر ایس ایس اور بی جے پی کے درمیان تعلقات میں جاری کشیدگی کو بھی منظرِ عام پر لا دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ صرف ایک استعفیٰ نہیں بلکہ مجبوری کے تحت کیا گیا فیصلہ تھا۔ اس پورے اپی سوڈ میں سنگین بات یہ ہے کہ دھنکر اس وقت اپنے گھر میں نظر بند بتائے جا رہے ہیں۔ سینئر صحافی کے پی ملک نے نیلو ویاس سے ان کے یوٹیوب چینل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سنگھ پریوار کے اراکین جو بی جے پی کے رکن پارلیمان بھی ہیں، حکومت سے شدید نالاں ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ وزیر اعظم مودی نے پارٹی سے جڑے اور سنگھ سے وابستہ وفادار لیڈران کو نظر انداز کر کے سابق بیوروکریٹس اور کمزور سیاسی پس منظر رکھنے والے افراد کو کلیدی وزارتیں دی ہیں۔ دھنکر کا استعفیٰ بھی اسی پس منظر میں دیکھا جا رہا ہے۔ کے پی ملک کے مطابق دھنکر نہ صرف مستعفی ہوئے بلکہ گھر پر ہی نظر بند ہیں۔ ان کے ذاتی دفتر کو سیل کر دیا گیا ہے۔ ان سے کسی کا رابطہ ممکن نہیں اور انہیں ملاقاتوں کی اجازت بھی نہیں دی جا رہی ہے۔ یہ باتیں بھی سامنے آئی ہیں کہ ان کا سرکاری اسٹاف بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ فی الحال انہیں کوئی پوسٹنگ نہیں دی گئی ہے جبکہ عام طور پر ہوتا یہ ہے کہ نائب صدر کے عہدہ چھوڑنے کے بعد ان کے سرکاری اسٹاف کو نئی پوسٹنگ دے دی جاتی ہے۔

وقف بورڈ طلبہ اور بیواؤں کو دے گا مالی امداد، ریسرچ طلباء کو اسکالرشپ

بیڑ (نمائندہ خصوصی) مہاراشٹر وقف بورڈ کے صدر سمیر قاضی نے بیڑ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ عنقریب وقف بورڈ کی جانب سے میڈیکل کالج کا قیام اور کھیل کا میدان (اسپورٹس گراؤنڈ) تعمیر کیا جائے گا۔ ساتھ ہی تحقیقی (ریسرچ) کام کرنے والے اقلیتی طلبہ کو ایک لاکھ روپے جبکہ بیوہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے پچاس ہزار سے ایک لاکھ روپے تک مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ اتوار 27 جولائی کو بیڑ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں سمیر قاضی نے اپنے ایک سالہ دورِ صدارت کا تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا: "جب میں صدر بنا تھا تب وقف بورڈ کی آمدنی کبھی بھی 3 کروڑ روپے سے زائد نہیں گئی تھی، لیکن پچھلے ایک سال میں وقف بورڈ کو 11 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔ جب میں نے ذمہ داری سنبھالی، اُس وقت پورے مہاراشٹر میں وقف بورڈ کے صرف 27 ملازمین تھے اور کسی بھی ضلع میں دفتر نہیں تھا، جس کی وجہ سے کوئی کام آگے نہیں بڑھ رہا تھا۔ سب سے پہلے ہمیں بنیادی سہولتیں فراہم کرنی تھیں، جس کے لیے حکومت کی توجہ دلائی گئی۔ حکومت نے ہمیں 69 اسامیوں کو بھرنے کی منظوری دی، جن میں سے 60 اسامیاں پُر کر دی گئی ہیں، جن میں سے 25 درجہ اول کے عہدے ہیں۔ اس کے علاوہ 150 کنٹریکٹ ملازمین بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ آج ہمارے پاس 200 سے زائد ملازمین ہیں اور ہر ضلع میں وقف بورڈ کے دفاتر قائم ہو چکے ہیں۔ اس سے اب کاموں میں رفتار آئی ہے اور ہم نے ترقیاتی منصوبوں پر توجہ مرکوز کی ہے۔"

بیڑ شہر میں میڈیکل کالج اور اسپورٹس گراؤنڈ کا منصوبہ: سمیر قاضی نے کہا کہ بیڑ شہر میں ایک میڈیکل کالج اور بڑے پیمانے پر کھیلوں کے لیے میدان تیار کیا جائے گا، جس میں کشتی، ٹیبل ٹینس اور دیگر کھیلوں کی سہولتیں ہوں گی۔ اس حوالے سے انتظامیہ کو تفصیلی تجویز (پروپوزل) تیار کرنے کی ہدایت دے دی گئی ہے۔

تحقیقی طلبہ اور بیواؤں کو مالی مدد: انہوں نے بتایا کہ جلد ہی اقلیتی سماج کے وہ طلبہ جو ریسرچ کر رہے ہیں، انہیں وقف بورڈ کی جانب سے ایک لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ اس کے لیے ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کر کے چیکس تقسیم کیے جائیں گے۔ اسی طرح بیوہ خواتین کو بھی 50 ہزار سے 1 لاکھ روپے تک کی مالی امداد دی جائے گی تا کہ وہ خود کفیل بن سکیں۔

وقف املاک پر بلڈوزر کاروائی کی وارننگ: سمیر قاضی نے یہ بھی بتایا کہ گیورائی شہر میں کچھ لوگ وقف کی جائیدادوں پر مستقل طور پر مقیم ہیں، ان کے کرایہ نامے جلد ہی طے کیے جائیں گے۔ لیکن جو لوگ بغیر کسی معاہدے کے وقف املاک پر قابض ہیں، ان کے خلاف بلڈوزر جیسی سخت کارروائی کی جائے گی۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ انہیں صدر بنے صرف ایک سال ہوا ہے، اور اس دوران جو ترقی ہوئی ہے وہ کچھ مخالفین کو ہضم نہیں ہو رہی۔ وہ صرف بدنامی کی سیاست کر رہے ہیں، لیکن ہم ترقی کے سفر پر ثابت قدمی سے آگے بڑھتے رہیں گے۔ اس پریس کانفرنس میں شفیق قاضی، اتل سنگھانی بھی خصوصی طور پر موجود تھے۔

مومن پورہ علاقے میں سیمنٹ روڈ اور نالیوں کے کاموں کا افتتاح رکن اسمبلی وجے سنگھ پنڈت کے ہاتھوں مکمل

بیڑ نمائندہ: بیڑ شہر کے اقلیتی اکثریتی علاقے مومن پورہ کے چندا شاہ مسجد کے اطراف گزشتہ کئی برسوں سے زیر التواء سیمنٹ روڈ اور نالیوں کے مسائل کا بالآخر حل نکل آیا ہے۔ اس سلسلے میں مقامی شہریوں نے راشٹروادی کانگریس پارٹی کے رہنما شیخ نظام سے درخواست کی تھی، جنہوں نے ان ترقیاتی کاموں کے لیے ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور بیڑ ضلع کے رابطہ وزیر اجیت دادا پوار، سابق وزیر دھننجے منڈے، پردیش جنرل سیکریٹری امر سنگھ پنڈت اور رکن اسمبلی وجے راجے پنڈت سے مسلسل رابطہ رکھا اور ان مسائل کے مستقل حل کے لیے کوششیں کیں۔ 27 جولائی 2025 کو چندا شاہ مسجد کے احاطے میں ان مکمل شدہ ترقیاتی کاموں کا باقاعدہ افتتاحی تقریب اور راشٹروادی کانگریس پارٹی کے نومنتخب عہدیداروں کا استقبالیہ پروگرام منعقد کیا گیا، جس کا افتتاح گیورائی اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی وجے سنگھ پنڈت کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں رکن اسمبلی وجے سنگھ پنڈت نے کہا: "راشٹروادی کانگریس پارٹی اور محترم اجیت دادا پوار کسی بھی قسم کی جانبداری نہیں برتتے۔ بطور رابطہ وزیر، انہوں نے بیڑ شہر کی منصوبہ بند ترقی کے لیے ایک مکمل خاکہ تیار کیا ہے۔ خاص طور پر اقلیتی اکثریتی علاقوں کے برسوں سے حل طلب مسائل کو ترجیح دی گئی ہے، اور آنے والے وقت میں ان علاقوں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام انجام دیے جائیں گے۔ پارٹی تمام مذاہب، ذات پات کے لوگوں کو ساتھ لے کر سماجی، سیاسی اور اقتصادی ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔" شیخ نظام نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "گزشتہ 30-40 برسوں سے اسلام پورہ، مومن پورہ، گاندھی نگر، بالے پیر اور دیگر اقلیتی علاقوں میں صرف افتتاحی ناریل توڑے جاتے رہے، لیکن زمینی سطح پر کوئی حقیقی ترقیاتی کام نہیں ہوا۔ ان علاقوں کو صرف ووٹ بینک سمجھا گیا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ یہاں کے لوگ اُن افراد کی حمایت میں مضبوطی سے کھڑے ہوں جو حقیقی معنوں میں ترقی کا کام کرتے ہیں، اور جو ہمیں صرف 'پاکٹ ووٹنگ' سمجھتے ہیں، انہیں آئندہ انتخابات میں کرارا جواب دینا چاہیے۔" اس موقع پر راشٹروادی کانگریس پارٹی کے نومنتخب یوتھ ضلع صدر بلی رام اپا گوتے اور مزدور محاذ کے نومنتخب پردیش نائب صدر شیخ امر زین الدین کا بھی اعزاز کیا گیا۔ تقریب میں مولانا آزاد اکنامک ڈیولپمنٹ بورڈ کے ڈائریکٹر طیب بھائی، لوک پترکار بھگوت تاورے، پارٹی کے ضلع جنرل سیکریٹری مہادیو دھاندے، ٹیچرز محاذ کے ضلع صدر گوپال دھاندے، نگر سیوک حافظ اشفاق، مومن زبیر اور دیگر معززین موجود تھے۔ تمام مہمانوں کا استقبال اس علاقے کے سینئر کارکن ستار بھائی انعامدار، شیخ سرفراز اور شیخ نظام متر منڈل کے کارکنان نے کیا۔

قاضی مجیب الرحمن کا سماجی اور، تعلیمی شخصیات کی جانب سے استقبال

بیڑ (نمائندہ): تعلیم، سماجی فلاح و بہبود اور نئی نسل کی تربیت کے میدان میں قابلِ قدر خدمات انجام دینے کے بعد سبکدوش ہونے والے سینئر معلم قاضی مجیب الرحمن کو بیڑ میں ایک خصوصی پروگرام کے دوران مختلف سماجی، تعلیمی اور سیاسی شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شال اور پھولوں کے ہار پیش کر کے بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر لوک سینا کے سربراہ الیاس انعامدار، راشٹروادی شکشک سنگھ (شرد پوار گروپ) کے نوجوان لیڈر پروفیسر شیخ امر، اردو ٹیچر سنگھٹنا کے ضلع صدر قاضی مشاہد، قومی اردو اخبار اعتماد کے بیڑ ضلع نمائندہ پروفیسر جاوید پاشا، ممتاز ادیب اور شاعر غلام ثاقب، بزرگ شخصیت قاضی شاہد اور قاضی شاکر نے خصوصی طور پر شرکت کرتے ہوئے گلپوشی و شال پیش کی۔ پروگرام میں موجود تمام سماجی و تعلیمی خادمین نے یک زبان ہو کر کہا کہ قاضی مجیب الرحمن نے اپنی زندگی بچوں کی تعلیم اور سماج کی اصلاح کے لیے وقف کر دی۔ ان کی خدمات بیڑ کی تعلیمی تاریخ میں سنہرے حروف میں لکھی جائیں گی۔ پروگرام کا اختتام دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ ہوا، جہاں ان کی صحت، عافیت اور سبکدوشی کے بعد کی زندگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔

بیگ امیر بی کو پی ایچ ڈی ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل ہونے پر راحت فاؤنڈیشن کی جانب سے اعزاز سے نوازا گیا

بیڑ (نمائندہ): مالاپوری کی رہائشی بیگ امیر بی کو "ثانوی اسکولوں کے اساتذہ میں انسانی حقوق کی قدروں کی ترقی" کے موضوع پر پی ایچ ڈی ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل ہونے کے موقع پر راحت فاؤنڈیشن اور سیرت کمیٹی مالاپوری کی جانب سے عزت و احترام کے ساتھ اعزاز دیا گیا، اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمنائیں پیش کی گئیں۔ بیگ امیر بی، جو مالاپوری کی پیدائشی باشندہ ہیں اور قطر ملک کی مسجد کے سبکدوش امام اور اسلامی اسکالر مرزا عبدالعزیز بیگ کی صاحبزادی ہیں، کو تعلیم (ایجوکیشن) کے شعبے میں یہ ڈاکٹریٹ کی ڈگری عطا کی گئی ہے۔ انہوں نے "ثانوی اسکولوں کے اساتذہ میں انسانی حقوق کی قدروں کے فروغ" کے موضوع پر گہرا مطالعہ اور تحقیق کی ہے۔ یہ کامیابی مالاپوری گاؤں کے لیے ایک تاریخی سنگ میل سمجھی جا رہی ہے، کیونکہ بیگ امیر بی اس گاؤں کی پہلی خاتون ہیں جنہوں نے پی ایچ ڈی ڈاکٹریٹ حاصل کی ہے۔ اسی بنیاد پر وہ گاؤں کی خواتین کے لیے مشعلِ راہ بن گئی ہیں۔ ان کی اس نمایاں کامیابی پر گاؤں کے عوام کی جانب سے راحت فاؤنڈیشن اور سیرت کمیٹی مالاپوری نے ان کا استقبال اور اعزاز کیا اور ان کے آئندہ سفر کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مفتی عتیق الرحمن، شیخ صابر، نائب سرپنچ سمیر بیگ، حافظ نہال، سمیر پٹیل، ذاکر بیگ اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔

مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے نوجوان اور متحرک چیئرمین، سمیر قاضی نے لیے کئی انقلابی فیصلے

مخالفین کی بدنام کرنے کی ناکام کوشش "چاہے جتنی بھی مخالفت ہو، اب میں رکنے والا نہیں" سمیر قاضی

بیڑ نمائندہ خصوصی بیڑ: (قاضی امان کے ذریعے) مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے اپنے ایک سالہ چیئرمین شپ کے مکمل ہونے کے موقع پر بیڑ میں منعقدہ پریس کانفرنس میں اپنے دورِ صدارت کی کامیابیوں اور انقلابی فیصلوں کا جامع تفصیل پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ 5 اگست 2025 کو ان کا چیئرمین شپ کا دور مکمل ہو رہا ہے، جس کے موقع پر ایک ریاستی سطح کی پریس کانفرنس منعقد کی گئی۔ بیڑ کے ریسٹ ہاؤس میں منعقدہ پریس کانفرنس میں سمیر قاضی نے واضح الفاظ میں اپنا موقف پیش کیا۔ انہوں نے کہا: "مجھ پر چاہے جتنی بھی مخالفت ہو، لیکن وقف کے مفاد کے لیے تحریک چلنی چاہیے۔ میں وقف کی جائیداد کو بچانے کے لیے لڑ رہا ہوں اور سب کو اس جدوجہد میں ساتھ آنا چاہیے۔"

"جھوٹے الزامات نہ لگائیں سچے مسائل پر مخالفت کریں"

قاضی نے مخالفین پر تنقید کرتے ہوئے کہا: "اگر میرے دور میں میں نے کوئی غلط دستخط کیے ہوں یا کوئی غلط کام کیا ہو، تو ضرور مخالفت کریں۔ لیکن جو واقعات کبھی ہوئے ہی نہیں، ان پر تنقید کرنا ناانصافی ہے۔ جو لوگ دو سال تک بورڈ کے ممبر رہے، انہیں اس وقت کچھ غلط کیوں نظر نہیں آیا؟"

انہوں نے شفاف انتظامیہ، وقف کی جائیداد کے تحفظ اور معاشرے کی ترقی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے مستقبل میں شروع کی جانے والی منصوبوں کی بھی معلومات دیں۔ انہوں نے جذباتی انداز میں کہا: "میں صرف وقف کے لیے نہیں، بلکہ معاشرے کی ترقی کے لیے جدوجہد کر رہا ہوں، اس لیے اب میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔"

بیڑ کی ترقی کے لیے تین بڑے منصوبے

سمیر قاضی نے اعلان کیا کہ وقف بورڈ کی زمین پر 750 بستروں کا سپر اسپیشلٹی ہسپتال، ایک میڈیکل کالج اور 150 کروڑ روپے کا عالمی معیار کا کھیلوں کا کمپلیکس (اسٹیڈیم) تیار کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں 21 جولائی کو ضلعی انتظامیہ کے ساتھ اجلاس کر کے تجویز ریاستی حکومت کو بھیجی گئی ہے۔

وقف دفاتر کا بااختیار بنانا اور ڈیجیٹلائزیشن کی سمت بڑا اقدم

1966 سے صرف 27 ملازمین کے سہارے چلنے والے وقف بورڈ میں اب 200 سے زائد عہدوں پر بھرتی کی گئی ہے۔ ہر ضلع میں وقف دفتر کے لیے آزاد عمارت کا انتظام کیا گیا ہے۔ 100 سے 200 سال پرانے دستاویزات کو اسکین کر کے جدید مشینوں کی مدد سے محفوظ کیا جا رہا ہے۔

تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی، وقف کی آمدنی میں اضافہ

چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد) اور بیڑ سمیت کئی مقامات پر وقف کی زمین پر غیر قانونی قبضوں کے خلاف کارروائی شروع ہے۔ سمیر قاضی نے خبردار کیا کہ اگر ضرورت پڑی تو بلڈوزر کارروائی بھی کی جائے گی۔ جو تجاوز کرنے والے قانونی طور پر وقف کے کرایہ دار بننا چاہیں، انہیں جائز پٹہ دیا جائے گا تا کہ وقف کی آمدنی میں اضافہ ہو۔

کیش وقف کو 70 سال بعد نئی زندگی

کئی دہائیوں سے نظر انداز کیے گئے کیش وقف کے لیے الگ بینک اکاؤنٹ کھول کر اسے بیواؤں، یتیموں اور غریب طلبہ کے فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

100 غریب طلبہ کو پی ایچ ڈی کے لیے 1 لاکھ روپے کی اسکالرشپ دی جائے گی۔

50 بیواؤں کو 000,50 روپے کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔

سیاسی سازشوں کا ڈٹ کر جواب

مخالفین کی چالوں پر سخت حملہ کرتے ہوئے قاضی نے کہا: "جن کا کام رُک گیا ہے، وہی مخالفت کر رہے ہیں۔ ہم نے وقف کی تاریخ میں نیا باب جوڑا ہے، جو کچھ لوگوں کو پسند نہیں آ رہا۔"

وزیر اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ کا خصوصی تعاون

قاضی نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کے خصوصی تعاون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی وجہ سے وقف بورڈ کو مرکزی اور ریاستی حکومت سے بھرپور مالی امداد ملی۔

"سمیر قاضی زندہ باد کہیں یا مردہ باد..."

انہوں نے دوبارہ کہا: "جو دو سال بورڈ میں رہے، انہیں اس وقت کچھ غلط کیوں نہیں لگا؟" اور دہرایا کہ مخالفت حقائق پر مبنی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا: "میں وقف کے لیے نہیں، معاشرے کی ترقی کے لیے جدوجہد کر رہا ہوں، اس لیے اب میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔"

ایک سالہ دور کا مکمل احتساب

انہوں نے بتایا کہ پچھلے چار سالوں میں تین سال ممبر اور ایک سال چیئرمین رہتے ہوئے کیے گئے کاموں کا مکمل احتساب 5 اگست کو ریاستی سطح کی پریس کانفرنس میں پیش کیا جائے گا۔ بیڑ شہر میں وقف کی زمین پر ہسپتال، میڈیکل کالج اور اسٹیڈیم کی تعمیر کی سمت میں ٹھوس اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بیڑ شہر میں اقلیتی طلبہ و طالبات کے لیے ہاسٹل بھی وقف کی زمین پر بنایا جائے گا۔

پرانے نظام کو بدلا، اب 200 سے زائد ملازمین کی تقرری

پہلے وقف بورڈ صرف 27 ملازمین پر چل رہا تھا، جس سے کاموں میں تاخیر اور بے ضابطگی ہوتی تھی۔ اب ضلعی اور صدر دفتر کی سطح پر 200 سے زائد عہدوں پر تقرری کی گئی ہے۔ اب ہر ضلع میں وقف دفاتر کو بااختیار بنایا گیا ہے تا کہ ضلعی سطح پر ہی تمام کام مکمل ہوں اور صدر دفتر جانے کی ضرورت نہ پڑے۔

وقف ریکارڈ کا ڈیجیٹلائزیشن

وقف کے 100 سے 200 سال پرانے ریکارڈ کو اسکین کر کے جدید مشینوں سے محفوظ کیا جا رہا ہے۔ ہر ادارے کا ریکارڈ فوری طور پر دستیاب ہو، اس کے لیے اعلیٰ معیار کی مشینیں خریدی گئی ہیں۔

سازش کے تحت وقف بورڈ کو بدنام کرنے کی کوشش

انہوں نے الزام لگایا کہ 24 جولائی کی سماعت کے دوران مخالفین نے سازش رچ کر وقف بورڈ کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش کی۔

چھترپتی سمبھاجی نگر میں بلڈوزر کی تیاری: یہاں کے تجاوزات کرنے والوں کو وقف ایکٹ کے تحت کرایہ دار بنانے کا عمل شروع ہے۔ جو ایسا نہیں کریں گے، ان پر میونسپل کارپوریشن کی مدد سے بلڈوزر کارروائی کی جائے گی۔ کیش وقف سے غریبوں کو براہ راست مدد: 70 سال بعد کیش وقف کے فنڈ کو بحال کر کے اسے ضرورت مندوں کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ بیڑ کے طیب نگر، سنجے نگر اور دیگر علاقوں میں تجاوزات کرنے والوں کو ضابطوں کے تحت جائز کیا جا رہا ہے تا کہ انہیں سرکاری رہائشی اسکیموں کا فائدہ مل سکے۔

مہاراشٹر: سب سے زیادہ امداد حاصل کرنے والا وقف بورڈ: سمیر قاضی نے کہا کہ مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ ملک کا واحد بورڈ ہے جسے ریاستی اور مرکزی حکومت سے سب سے زیادہ مالی امداد حاصل ہوئی، اور اس کے لیے انہوں نے وزیر اعلیٰ اور دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ووٹر لسٹ نظرثانی: بہار صرف تجربہ گاہ ہے آپ کا نمبر بھی آنے والا ہے

یوگیندر یادو

اگر آپ کو ملک کی جمہوریت کی فکر ہے تو آپ کو بہار میں ووٹر لسٹ کے اسپیشل ریویژن ※ (ایس آئی آر) نامی سر پھرے عمل پر گہری نظر رکھنی چاہیے۔ اگر آپ الیکشن کمیشن جیسے اداروں کی خود مختاری کی اہمیت کو سمجھتے ہیں، تو آپ کو الیکشن کمیشن کی ہدایات کے تحت بہار میں چل رہی دھوکہ دہی کو سمجھنا چاہیے۔ اگر آپ حق رائے دہی پر یقین رکھتے ہیں، تو آپ کو بہار میں ووٹ بندی کی سچائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

کیونکہ یہ صرف بہار کا معاملہ نہیں ہے۔ بہار صرف پہلی تجربہ گاہ ہے۔ آپ کا نمبر بھی آنے والا ہے۔ اگلے ایک سال میں پورے ملک میں ووٹر لسٹ کا اسپیشل انٹینسو ریویژن (ایس آئی آر) ہونے جا رہا ہے۔ ریویژن تو صرف نام ہے، حقیقت میں یہ ایک کورے کاغذ پر از سر نو ووٹر لسٹ بنانے کا عمل ہے۔

یہ تو بہانہ ہے کہ اس سے پہلے بھی اس طرح کا ریویژن ہوتا آیا ہے۔ جو بہار میں ہو رہا ہے وہ آج تک ہندوستانی جمہوریت میں کبھی نہیں ہوا۔ آپ نے بھلے ہی پچھلے بیس سالوں میں درجنوں انتخابات میں ووٹ دیا ہو، اب آپ کو نئے سرے سے ثابت کرنا پڑے گا کہ آپ ہندوستان کے شہری ہیں، ووٹر لسٹ میں شامل ہونے کے حقدار ہیں۔ چوں کہ اب آپ کی شہریت کا فیصلہ ایک گمنام سرکاری ملازم کرے گا ایک ایسے تصدیقی عمل کے ذریعے جس کے بارے میں کسی کو کچھ معلوم نہیں ہے۔

اس لیے ذرا دھیان سے سمجھ لیجیے کہ اس ایس آئی آر کے لیے الیکشن کمیشن نے کیا طریقہ کار وضع کیا تھا۔ اور پھر دیکھیے کہ اصل میں زمین پر ہو کیا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے اچانک 24 جون کو جاری کیے گئے حکم کے مطابق، بہار کی موجودہ ووٹر لسٹ میں شامل تمام 9.7 کروڑ لوگوں کو بی ایل او ان کے گھر جا کر کمیشن کے ذریعہ تیار کیے گئے اسپیل فارم کی دو کاپیاں دیں گے۔ اس فارم پر پہلے سے اس شخص کا نام اور موجودہ ووٹر لسٹ میں اس کی چھپی ہوئی تصویر ہوگی۔ فارم ملنے کے بعد ہر شخص کو اسے پُر کرنا ہوگا، اس میں اپنی نئی تصویر چسپاں کرنا ہوگی اور اپنے دستخط کے ساتھ جمع کرانا ہوگا۔ اور اس کے ساتھ کچھ کاغذات بھی منسلک کرنے ہوں گے۔

جن لوگوں کے نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں تھے وہ صرف 2003 کی ووٹر لسٹ کی ایک کاپی منسلک کر یں گے۔

الیکشن کمیشن کے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ جن لوگوں کے نام 2003 کی فہرست میں نہیں تھے انہیں اپنی تاریخ اور جائے پیدائش کے ثبوت کے ساتھ اپنی والدہ یا والد کی پیدائش اور جگہ کے ثبوت یا پھر (2004 کے بعد پیدا ہونے والے) ماں اور باپ دونوں کی پیدائش اور جگہ کا ثبوت فراہم کرنا ہوگا۔ یہ سب کچھ 25 جولائی سے پہلے کرنا تھا۔ جس شخص کا فارم 25 تاریخ تک جمع نہیں ہوا اس کا نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں بھی نہیں آئے گا اور بعد میں اس پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ جو دستاویز لگانے ہیں وہ سب 25 جولائی سے پہلے لگانے ہوں گے، اس کے بعد اگست کے مہینے میں صرف جانچ ہوگی۔ یہ تھا الیکشن کمیشن کا تغلقی فرمان۔

فرمان جاری کرنے کے ایک ہفتے میں الیکشن کمیشن کو زمینی حقیقت کا ادراک ہوگیا۔ پھر نوٹ بندی کے خطوط پر ہر روز نئی چھوٹ دینے کا عمل شروع ہوا۔ پہلے الیکشن کمیشن نے کہا کہ جن کے والدین کے نام 2003 کی فہرست میں ہیں انہیں صرف اپنے کاغذات جمع کرانا ہوں گے، والدین کے نہیں۔ پھر اچانک اخبارات میں اشتہار دیا گیا کہ فارم بغیر کاغذات کے بھی جمع کرایا جا سکتا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ اسی شام الیکشن کمیشن نے دعویٰ کیا کہ اصل حکم کے عمل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے!

پھر کہا گیا کہ فارم کی دو کاپیاں دینا ممکن نہیں، بی ایل او پہلے ایک کاپی دے گا، بعد میں دوسری بھی بعد میں دی جائے گی۔ جب اس سے بھی بات نہیں بنی تو کہا گیا کہ اب تصویر لگانے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن شہروں میں اس سے بھی بات نہیں بن رہی تھی۔ لہٰذا اب بلدیاتی ملازمین کے ذریعے نئی قسم کے فارم بھیجے گئے، جن میں نہ تو ووٹر کا نام چھپا تھا اور نہ ہی تصویر۔

قابل ذکر ہے کہ اب تک بہت ساری تبدیلیاں کی گئی ہیں، لیکن الیکشن کمیشن کے 24 جون کے حکم میں ایک بھی ترمیم نہیں کی گئی ہے۔ نوٹ بندی کے وقت کم از کم ریزرو بینک قوانین میں ترمیم واضافہ تو کرتا تھا۔ لیکن الیکشن کمیشن نے زبانی یا پریس ریلیز سے کام چلا لیا۔

اس کاغذی پردے کے پیچھے زمینی حقیقت اور بھی عجیب تھی۔ پچھلے کچھ دنوں یوٹیوب کے بعض دلیر صحافیوں اور ایک دو اخبارات نے اس کو بے نقاب کیا ہے۔ ہوا یہ کہ الیکشن کمیشن کے اشارے پر بی ایل او نے گھر بیٹھے اپنے رجسٹر سے لوگوں کے فارم بھرنا شروع کر دیے۔ الیکشن کمیشن کو بس ہر شام پریس ریلیز کے لیے نمبر درکار تھے، اس لیے سارا سسٹم اب فائل کا پیٹ بھرنے میں لگ گیا۔ زیادہ تر لوگوں کو نہ تو کوئی فارم ملا (دو فارم نہ ہونے کے برابر خاندانوں تک پہنچے) اور نہ ہی انہوں نے کوئی فارم بھرا۔ لیکن ان کا فارم بھر کر اعداد و شمار میں شامل کیا گیا۔

حقیقت یہ ہے کہ الیکشن کمیشن جن فارم کو پُر کرنے کا دعویٰ کر رہا ہے، ان میں سے زیادہ تر میں نہ تو دستاویز ہیں، نہ تصاویر اور نہ ہی مکمل معلومات اور شاید دستخط بھی جعلی ہیں۔ دوسری طرف عوام میں افراتفری ہے۔ غریب لوگ بدحواسی کے عالم میں دستاویز کے لیے قطار میں کھڑے ہیں، کسی بھی دستاویز کا بندوبست کرنے کے لیے پیسے دے رہے ہیں۔

اویس صدیقی، فری لانس جرنلسٹ
ہندی سے نوشین رحمان نے ترجمہ کیا

نئی دہلی: 21 جولائی کو ممبئی ہائی کورٹ نے ممبئی ٹرین دھماکوں کے کیس میں ملوث 12 لوگوں کو بری کر دیا※ جن میں سے پانچ کو سزائے موت اور سات کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ تاہم اب ہائی کورٹ نے تمام 12 افراد کو باعزت بری کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ مہاراشٹر انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) ملزم کا جرم ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ 11 جولائی 2006 کو ممبئی میں کئی مقامات پر لوکل ٹرینوں میں بم دھماکے ہوئے تھے۔ یہ 12 افراد ان الزامات میں گزشتہ 19 سال سے جیل میں تھے۔ 2015 میں ایک خصوصی عدالت نے ان کے خلاف الزامات کو برقرار رکھا※ جس کے نتیجے میں انہیں سزا سنائی گئی تھی۔ ایک ملزم واحد شیخ کو رہا کر دیا گیا کیونکہ عدالت کو اس کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا تھا۔ 2015 کے مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (مکوکہ) کے عدالتی فیصلے کے جواب میں تمام 12 ملزمان کی رہائی کی درخواست ہائی کورٹ میں پیش کی گئی۔ 21 جولائی کو جسٹس انیل کلور اور جسٹس شیام چانڈک کی خصوصی بنچ نے تمام 12 افراد کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا۔

بری کیے جانے والوں میں میرا روڈ کا ساکن 48 سالہ ساجد انصاری بھی تھا جسے 2006 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ دی وائر ہندی سے بات کرتے ہوئے ساجد نے کہا※ میں ایک الیکٹریکل انجینئر ہوں، اس لیے اے ٹی ایس نے مجھ پر الزام لگایا※ جس کی وجہ سے میری گرفتاری عمل میں آئی۔ ساجد نے مزید بتایا کہ اس نے 5.18 سال جیل میں گزارے※ اس دوران اس کی والدہ اور دو بہنیں انتقال کر گئیں۔ جب اسے گرفتار کیا گیا تو اس کی بیوی حاملہ تھی※ اور ایسے وقت میں جب اس کے خاندان کو اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی※ اسے جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا۔ جیل جانے کے تین ماہ بعد ان کی بیوی نے بیٹی کو جنم دیا۔ ساجد نے بتایا کہ وہ ساڑھے 18 سال سے اپنی بیٹی سے نہیں مل سکے تھے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اپنی طویل قید کے دوران انہیں صرف دو بار چند گھنٹوں کے لیے ایک بار اپنی والدہ کے جنازے کے لیے اور ایک بار اپنی بہن کے جنازے کے لیے جیل سے باہر جانے کی اجازت دی گئی۔

گرفتاری کے تین ماہ بعد اس کی بیوی نے ایک بچی کو جنم دیا۔ ساجد کا کہنا ہے کہ وہ ساڑھے 18 سال سے اپنی بیٹی سے نہیں مل سکے۔

اس دوران خاندان کی مالی حالت بہت متاثر ہوئی۔ ساجد نے کہا کہ میرے دو بھائی ہیں※ یہ دونوں میرے خاندان کی دیکھ بھال کرتے تھے※ لیکن ایک وقت تھا جب صرف ایک بھائی کماتا تھا اور دوسرا میرے کیس میں پوری طرح مصروف تھا※ جب میں جیل میں تھا تو اپنے خاندان کی کفالت کی ذمہ داری مکمل طور پر میرے بھائیوں پر آ گئی تھی۔ ساجد کا دعویٰ ہے کہ پولیس اس کے خلاف کوئی ثبوت اکٹھا نہیں کر سکی۔ اس نے پورے معاملے کو من گھڑت قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ پولیس نے اسے الیکٹریکل انجینئر ہونے کی وجہ سے پھنسانے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا※ پولیس نے میری رہائش گاہ سے کچھ برقی مواد قبضے میں لیا اور مجھے بم اور دھماکہ خیز مواد بنانے کے ماہر کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی۔

ساجد کے مطابق عدالت نے انصاف پر مبنی فیصلہ دیا ہے۔

مہاراشٹر حکومت نے تمام بری کیے گئے ملزمان کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ تاہم ساجد نے بھارتیہ عدلیہ پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس طرح ہائی کورٹ نے تمام ملزمان کو ریلیف دیا ہے اسی طرح سپریم کورٹ بھی انصاف اور حقائق پر مبنی شواہد کی بنیاد پر فیصلہ دے گی۔

ساجد نے جیل میں رہتے ہوئے قانون کی تعلیم شروع کی اور اس وقت وہ فائنل ایئر کا طالب علم ہے۔ پولیس اور حکومت کے اقدامات پر سوال اٹھاتے ہوئے ساجد نے کہا کہ انتظامیہ روزانہ بے گناہ افراد کو نشانہ بناتی ہے کیونکہ وہ اصل مجرموں کو چھپانا چاہتی ہے۔

مجھے اس لیے نشانہ بنایا گیا کہ میں ایک مسلمان ہوں اور مسلمانوں کے تئیں حکومت کے عزائم عیاں ہیں۔ ہمیں جیل میں مختلف مسلم مخالف اور اسلام مخالف طعنوں کا نشانہ بنایا گیا اور ہمیں پوچھ تاچھ کے دوران تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔

اس کے باوجود※ میں نے ہمیشہ ہندوستانی عدلیہ میں امید برقرار رکھی ہے※ اور میرا یقین اٹل ہے۔

ڈاکٹر رونق جمال
افسانچہ

"یہ کیا بستر بستر کی رٹ لگا رکھی ہے۔؟"

"جناب ویسے بھی زندگی میں بستر کی بہت اہمیت ہے لیکن آج کل سیاست میں بستر بہت اہم کردار ادا کر رہا ہے۔"

"سیاست میں بستر اہم کردار ادا کر رہا ہے میں کچھ سمجھا نہیں۔ کھل کر کہو بھائی۔"

"وہ جسطرح کسی کے دل تک پہنچنے کے لئے پیٹ کے راستے سے گزرنا ضروری ہے بالکل اسی طرح غیر سیاسی خواتین کو سیاست میں اعلیٰ عہدے حاصل کرنے کے لئے بستر سے گزرنا پڑتا ہے۔!!"

"وہ ہی تو میں سوچتا رہتا ہوں کہ جن خواتین کو سیاست کا الیف بے نہیں آتا وہ کیسے لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں پہنچ جاتی ہیں اور کچھ بھی بے سر پیر کی بکواس کرتی رہتی ہیں۔ آج آپ نے گہرے راز پر سے پردہ اٹھا دیا جناب۔

سیاسی مشورہ

میونسپلٹی کے چناؤ کا اعلان ہوا تو پارٹی دفتر میں ٹکٹ مانگنے والوں کی بھیڑ لگ گئی۔ ایک پارٹی رکن نے امیدواری کا زوردار دعوا پیش کیا تو چناؤ کمیٹی کے صدر نے پوچھا۔"

"ٹکٹ چاہیے؟"

"ہاں بھائی۔"

"دو جملے سیاست کے سلسلے میں بول کر بتاؤ۔"

"وعدوں کے ناطے جنتا سے میرا ووٹوں کا رشتہ ہے۔"

"میرا مشورہ مانو تم اسمبلی کا چناؤ لڑنا۔ میں تمہیں ٹکٹ دلاؤں گا۔"

چھنگور اسلام اور مسلمانوں کا دشمن

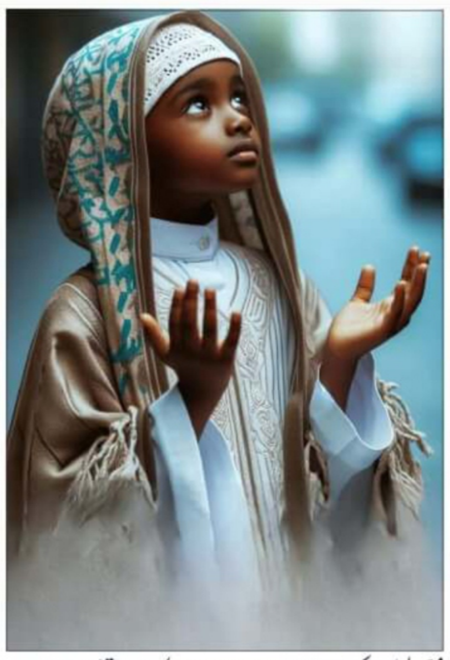

چھنگور کو بابا کہنا یا لکھنا ہندوستان کے سچے اور اچھے باباؤں کی بے عزتی ہے۔ چھنگور اسلام کا بھی مجرم ہے۔ چھنگور کی حرکتیں اور اقدامات اسلام مخالف ہے۔ اسلام اس طرح کے اقدامات کی قطعی اجازت نہیں دیتا۔ مذہب دباؤ، زبردستی اور لالچ دے کر چھپ کر نہیں بدلا جاتا۔ اور چھنگور کی طرح تبدیلی مذہب کو کاروبار بھی نہیں بنایا جاسکتا۔ چھنگور نے ملک کے قانون کے خلاف جا کر تبدیلی مذہب کے جو بھی اقدامات کئے ہیں اسکی اسے سخت سے سخت سزا ملنی چاہئے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ فٹ پاتھ پر انگوٹھی کے پتھر بیچنے والا معمولی آدمی کس طرح اتنا مالدار ہوگیا۔؟ اسکے پاس اتنی ناجائز دولت کہاں سے اور کیسے آئی۔ ایک دو نہیں سیکڑوں مرد و خواتین کا مذہب اس نے کیسے تبدیل کروایا؟ کروڑوں روپے کا فنڈ غیر ممالک سے اسکے کھاتوں میں کیسے آیا۔؟ غیر قانونی زمینیات پر اس نے اتنی بڑی بڑی عمارتیں کیسے تعمیر کرلی؟ شیوخ کی عیاشی کے لئے خواتین کو غیر ممالک کیسے بھیجتا تھا؟ کیا ہماری ایجنسیاں سو رہی تھی؟ پولس سو رہی تھی۔؟ ڈبل انجن کیا سرکار کیا کر رہی تھی۔؟ یا اس تبدیلی مذہب کے دھندے میں یہ سب ملوث ہیں کیونکہ اس معاملے میں صاف ظاہر ہے کے چھنگور کے پاس اربوں کی دولت مل رہی ہے تو آنکھیں بند رکھنے والی پولیس، ایجنسیوں اور ڈبل انجن کی سرکار کو کتنے ارب روپے ملے ہوں گے۔ آج چھنگور کا راز فاش ہوگیا ہے تو واویلا مچایا جا رہا ہے لیکن واویلا مچانے والے روپے اور غیر ممالک میں کمانے کے لالچ میں اتنے سالوں سے خاموش کیوں تھے؟ اور کس دباؤ میں مذہب تبدیل کر رہے تھے۔ وہ یہ کام اتنی بڑی تعداد میں جبرا تو نہیں کرا سکتا ہے۔ معاملے کی گہرائی میں جا کر دیکھا جائے تو معاملہ بہت گمبھیر ہے اور مذہب کی تبدیلی کی انڈسٹری کی طرح چلایا جا رہا تھا۔ بڑے ادھیکاریوں، ایجنسیوں اور سیاست دانوں کی مدد کے بغیر بے خوف ہو کر یوپی جیسے صوبے میں اس انڈسٹری کا پروان چڑھنا ناممکن ہے۔ ای ڈی کو بے گناہ لوگوں کو پریشان کرنے کی بجائے اس معاملے کی جڑ میں جا کر صحیح گناہ گاروں کو بے نقاب کرنا چاہیے۔ چھنگور تو صرف ایک مہرہ ہے۔ ای ڈی چاہے تو اس تبدیلی مذہب کی بساط کے وزیر اور بادشاہ کو شے اور مات دے سکتی ہے۔ بس ضرورت ہے ایمانداری سے کام کرنے کی۔

غزل

کیا بتاؤں مجھے پیار کرنا نہیں آتا
بیزار ہو کر مجھے اکتانا نہیں آتا
شورش دوراں بڑھ گئی دنیا میں
کسی کو راست گوئی نہیں آتا
دروازہ سکوت ہو گیا جہاں میں
جنگ کے علاوہ کچھ کرنا نہیں آتا
سب کے دل ہوگئے پتھر کی طرح
اب کسی کو گریاں سازی نہیں آتا
تھے پچھلے زمانے میں متقی، پرہیزگار
کسی کو اب مرد درویش بننا نہیں آتا
پیار کے نام پر کٹاتے تھے سر، کچھ
لوگ ہیں جنہیں پیار کرنا نہیں آتا
اے صوف تو بنتا ہے وعاشق ومحب
جسے معشوق کو دھوکا دینا نہیں آتا

صوفی سید جمال، چکوڈی

غزل

کیا بتاؤں میں بارش کا معنی تمہیں
کیا ہے بارش اُس کی جان تمہیں؟
وہ ہے بارش جسے کہتے برسات ہیں
جس کی آواز رم جھم سی گواہ ہیں
ہوتا ہے دل مسرت سے بھرپور یوں
جب اُترتا سامان سے وہ برسات ہیں
کھیلو کودو جو بارش میں تو ہے نصیحت
جو بھی کھیلے ہیں بارش میں بیمار ہیں
چائے پینے کا کچھ اور انداز ہے
کیوں کہ اب جو ہے وہ موسم برسات ہیں
کیا خبر کتنے طوفان آئے گے
گھر میں ہر وقت خبروں کی بوچھاڑ ہیں
ہو جو آخر مہینہ وہ برسات کا
پھر تو بستہ اسکول کا بناتے رہیں
کیا لکھاوت ہے فرقان تیری کہ تُو
مُدعا اپنا بارش بناتے رہیں

فرقان ملک ریحان

ایڈوکیٹ شیخ شاہد عرفان ممبئی

جدید ترقاتی دور میں ہر انسان انتہائی مصروف ترین زندگی جینے میں خود اپنی زندگی کی عمر برق رفتاری سے گزار رہا ہے حتیٰ کہ موت اسے اس دنیا سے فارغ کر دیتی ہے، دنیاوی حیات انسان کو ترقی کرنے، شاندار زندگی گزر بسر کرنے، مال و دولت کے انبار سمیٹنے کے لئے آمادہ کرتی رہتی ہیں، ترقی کے اس دوڑ میں ہر انسان دوسرے انسان سے آگے نکلنے کے لئے کوشاں رہتا ہے، حیات و موت کے سفر میں مذہب انسان کے تعاقب میں رہتا ہیں، دنیا کی رنگینیوں میں دل لگایا ہوا انسان مذہب کو کم فہمی سمجھ کر مذہب سے کنارہ کشی اختیار کر چکا ہے، عبادت گاہیں ہر مذہب کی شاندار عمارتوں سے زیادہ کچھ نہیں ہے، شاندار عبادت گاہوں میں عبادت گزاروں کی تعداد تو کثیر نظر آتی ہیں، دلوں میں کج روی لئے عبادت گزار مذہب کو رسم سے زیادہ نہیں سمجھتا، مذہب اب رسم و رواج کی صورت اختیار کر گیا ہے، ساٹھ، ستر سالہ زندگی میں رسمی عبادت نے انسان کو خداشناسی سے محروم کر دیا ہے، بے برکت محنت اور بے حقیقت سوچ نے انسانی محنت کے انجام کو مشکوک کر دیا، تعمیر تخریب کی آلہ کار بن گئیں، بقاء کی کوشش مکمل تباہی کی طرف بڑھ رہی ہیں، فائدہ مختصر اور نقصان بے انداز - خدا کے بغیر ظالم و جاہل نے اپنی کائنات کو خطرات اور وساوس کا پیراہن پہنا دیا، کوئی ایسا نہیں ہے، جو خود فراموشی کا شکار نہ ہو، کیا رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ نے بتایا نہیں کہ اے حضرت انسان! اگر تو خدا کی متابعت کرے اور مرسلین کے بتائے ہوئے راستوں پر گامزن ہو تو تجھے کسی محنت کی ضرورت نہیں۔ کروڑوں روپے کا کامپلیکس کی بجائے اخلاص اور توجہ سے بندگی کا حق ادا کرتا تا نکہ عقبہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ کی طرح قیروان کے جنگل تیرے لیے خالی ہو جائیں، سعد بن ابی وقاص کی طرح مدائن کی طغیانی تجھے راستہ دے دیں، موسیٰ علیہ السلام کی طرح نیل کا دریا سمٹ جائے، اللہ کی قدرت کاملہ تیری شریک حال ہوگی، ارب اارب روپیوں کے اسکائی اسکریپر اور محلات تعمیر کرنے کے لیے تو خدا نے یہ زندگی انسان کو عطاء نہیں کی، انسان نے خدا کی دی ہوئی عقل کا استعمال دنیا سنوارنے میں سرف کر دیا۔

خدا شناسی سے دور بڑے بڑے شہروں میں فلک بوس عمارتوں کے کسی بند کمرے میں انسان اپنی کامیابی پر فخر کرتا خود کو خدا بنا بیٹھا، انسان اب حکمت و حکومت کا دعویدار ہوا فطرت کی تسخیر کا دعویدار ہوا اب آسیب نے شکل و صورت بدل لی، خوف و وحشت کی جگہ غرور و وجاہت نے لے لی، پہلے ایک کی بجائے متعدد خداؤں سے ڈرتا تھا اب زعم خدائی سے سرشار ہوا۔ نرگسیت کے اس شہکار نے اپنے سوا کسی اور کو موجود ماننے سے انکار کر دیا۔ خدائی کے لئے باہم دست و گریباں ہوا۔

عقل کا استعمال بہ نسبت تعمیراتی کاموں کے تخریبی کاموں میں سبقت لے گیا خطرناک ہتھیاروں سے ہر ملک لس ہو رہا ہے، جوہری ہتھیار اب کھیلونوں کی شکل اختیار کر گئے، کروڑوں کی تعداد میں انسان خوفناک ہتھیاروں کا شکار ہو کہ موت کی آغوش میں جا چکے۔ سخت جان انسان کروڑوں انسانوں کی جان گنوا کر اب بھی ہوش میں نہیں آ رہا اللہ کے بنائے ضابطے و قوانین میں کرہ ارض پر بسنے والے انسانوں کی فلاح و بہبود ہیں، انسان نے اس سے دوری اختیار کر لی اور شیطان کا ساتھی بن گیا، اللہ اور انسان کے درمیان حائل خلا سے اللہ کے قوانین و شریعت پس پردہ ڈال دی گئی، اللہ انسان کو اپنی شناسائی کی طرف پکار کر کہہ رہا ہے، یہی وہ راستہ ہے، یہی صراط مستقیم ہے، اسی راستے سے مجھ تک رسائی ہیں، تاہم انسان نے صراط الجحیم کا راستہ اختیار کیا جم غفیر صراط الجحیم پر بھیڑ برپا کرتے ہوئے مسرت میں جھوم رہے ہے، دین اسلام صاف ستھرا مذہب ہے، قرآن ایک مکمل اور منضبط کتاب قانون ایک ایسا ضابطہ حیات جو سوشلزم، کمیونیزم کے تمام اصولوں کا احاطہ کیے ہوئے ہیں، اور اس سے بھی زیادہ نفسیاتی، روحانی اور اخروی زندگی کے نتائج بھی بخش رہا ہے۔ مارکسزم، لینینزم بھی رسول سیدی محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعلیمات کا اثر نہ توڑ سکے۔ اللہ قرآن کو own کرتا ہے۔ قرآن کے ہر الفاظ اللہ کی کائنات کے راز کھولتے ہیں، قرآن اللہ کے بول ہے، کرہ ارض پر اللہ کے قوانین مکمل طور پر کہیں نافذ نہیں ہے، لادینیت کے غلبہ نے اللہ کو مسجدوں، درس گاہوں میں مقید کر دیا رسمی عبادتوں میں مصروف مسلمان اللہ کی شناسائی و قربت سے محروم ہوگیا۔

مقصد حیات سے بے علم انسان رسمی عبادت میں نجات سمجھنے لگا ہے، کم فہمی بڑا عذاب ہے۔ قرآن کی تعلیمات میں بھی قرآن نے اس کی روایت فقہی کی کہ رکنا، جب تمہیں کوئی بات نہ سمجھ آئے تو رک جانا اور اس وقت کا انتظار کرنا جب تمہیں وہ بات سمجھ آئے پھر اللہ کریم نے دو مرتبہ فرمایا، اگر تمہیں چیز سمجھ نہ آئے تو " فسلوا اهل الذ كران كنتم لا تعلمون " (النحل) تو اہل مذہب سے نہیں، شرح کے عالموں سے نہیں، بلکہ اہل ذکر سے پوچھنا! یہ اہل ذکر کون ہے؟ ان کے بارے میں اللہ نے دوسری آیت میں واضح کیا" الذين يذ كرون الله قياما و قعودا وعلى جنوبهم (ال عمران) جو کھڑے، بیٹھے اور کروٹوں کے بل اللہ کو یاد کرتے ہیں" ويتفكرون فى خلق السموات والارض " (آل عمران) اور زمین و آسمان کے تخلیقات پر غور کرتے ہیں، بڑی سرعت سے بڑی تیزی سے خیالات بدل رہے ہیں۔

دنیا کے حکمران کہتے ہیں، سیکولرازم میں ترقی ہے، آزاد خیالی اور روشن خیالی میں ترقی ہے، اللہ سے دور ہوتا انسان اللہ کو ترجیح اول نہیں سمجھتا، لادینیت کے سائے میں کلمہ پڑھتا کلمہ گو حب دنیا کا شیدائی ہیں، اسے فلسطین میں بھوک و افلاس سے جاں بحق ہوتے معصوم بچے اور خواتین نظر نہیں آتے، اپنی آرام گاہ میں سکون سے بیٹھے ستارے زمین پر، سیارہ فلمیں دیکھنے میں کبھی خوش ہیں، اور کبھی آنسو بہا رہا ہے، کیا وقت کے ساتھ ساتھ مسلمان کی دائمی زندگی کی خواہش ماند پڑ گئی ہے، حقیقتوں کے تلاطم میں انسان ابدیت کو روحانی اور احمقانہ تصور سمجھنے لگ گیا ہے۔ ابدی زندگی کی آرزو کی جگہ اب صرف جینے کا تصور غالب آ گیا ہے، جینے کے بعد ایک ہی حقیقت یقینی ہے اور وہ یہ کہ ایک دن مرنا ہے، زندگی سے موت تک ذہین ایک ہی قسم کے طریق کار کا قائل ہے۔ بچپن کو موت سے واسطہ نہیں اور جوانی موت سے بے پرواہی کا مظاہرہ کرتی ہے، اور بڑھاپا خوف مرگ کے سوا کسی اور مستقل خوف سے آشنا نہیں۔

TAMIR
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
تعمیر
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

قلعے ہماری ثقافت کی علامت : مودی

وزیراعظم نریندر مودی نے اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' میں کہا سوچھ بھارت مشن 11 برسوں میں عوامی تحریک بنا' ملک میں خلائی اسٹارٹ اپس کی تعداد میں تیزی سے اضافہ

نئی دہلی، 27 جولائی (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ قلعے ہماری ثقافت کی علامت ہیں، جہاں ثقافت اور وقار آج بھی ان قلعوں کی اونچی دیواروں سے جھانکتے ہیں۔ آج اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' میں مسٹر مودی نے کہا کہ یونیسکو سے ایک اور خبر آئی ہے جو ہم سب کا سر فخر سے بلند کردے گی۔ یونیسکو نے مراٹھا کے 12 قلعوں کو عالمی ثقافتی ورثہ کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ گیارہ قلعے مہاراشٹر میں ہیں، ایک قلعہ تمل ناڈو میں ہے۔ تاریخ کا ہر صفحہ ہر قلعے سے وابستہ ہے۔ ہر پتھر ایک تاریخی واقعہ کا گواہ ہے۔ سلہیر قلعہ جہاں مغلوں کو شکست ہوئی تھی۔ شیو نیری، جہاں چھترپتی شیواجی مہاراج پیدا ہوئے تھے۔ یہ قلعہ ایسا ہے کہ دشمن اس میں داخل نہیں ہو سکے تھے۔ کھنڈیری قلعہ، سمندر کے بیچ میں بنایا گیا ایک شاندار قلعہ۔ دشمن انہیں روکنا چاہتے تھے لیکن شیواجی مہاراج نے اس ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔ پرتاپ گڑھ قلعہ جہاں افضل خان کو شکست ہوئی تھی، اس کہانی کی گونج آج بھی قلعے کی دیواروں میں موجود ہے۔ وجے درگ، جس میں خفیہ سرنگیں تھیں، چھترپتی شیواجی مہاراج کی دوراندیشی کا ثبوت ہے۔ میں نے چند سال پہلے رائے گڑھ کا دورہ کیا تھا۔ میں نے چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے سامنے نمن کیا۔ یہ تجربہ عمر بھر میرے ساتھ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی ایسے حیرت انگیز قلعے موجود ہیں جنہوں نے حملوں کا سامنا کیا، خراب موسم کا سامنا کیا لیکن اپنے وقار کو کبھی جھکنے نہیں دیا۔ چتور گڑھ قلعہ، کمبھل گڑھ قلعہ، رنتھمبور قلعہ، آمیر قلعہ، راجستھان کا جیسلمیر قلعہ دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ کرناٹک میں گلبرگہ قلعہ بھی بہت بڑا ہے۔ چتر درگ قلعے کی وسعت آپ کو بھی تجسس سے بھر دے گی کہ اس دور میں یہ قلعہ کیسے بنایا گیا ہوگا! وزیر اعظم نے کہا کہ اتر پردیش کے باندہ میں کلینجر قلعہ ہے۔ محمود غزنوی نے اس قلعے پر کئی بار حملہ کیے اور ہر بار ناکام رہا۔ بندیل کھنڈ میں ایسے بہت سے قلعے ہیں۔ گوالیار، جھانسی، دتیا، اجے گڑھ، گڑھ کنڈار، چندری۔ یہ قلعے صرف اینٹوں اور پتھروں کے نہیں ہیں، یہ ہماری ثقافت کی علامت ہیں۔ ثقافت اور وقار آج بھی ان قلعوں کی اونچی دیواروں سے جھانکتا ہے۔ میں تمام اہل وطن سے گزارش کرتا ہوں کہ ان قلعوں کو دیکھیں، ان کی تاریخ جانیں اور فخر محسوس کریں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ سوچھ بھارت مشن کی طاقت اور اس کی ضرورت آج بھی وہی ہے اور 11 برسوں میں 'سوچھ بھارت مشن' ایک عوامی تحریک بن گیا ہے۔ آج اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' میں مسٹر مودی نے کہا کہ ''بعض اوقات کچھ لوگوں کو کوئی کام ناممکن سا لگتا ہے اور سوچتے ہیں کہ کیا یہ بھی ممکن ہو پائے گا؟ لیکن جب

ملک ایک سوچ پر ایک ساتھ آجائے تو ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے۔ 'سوچھ بھارت مشن' اس کی سب سے بڑی مثال ہے۔ جلد ہی اس مشن کو 11 سال مکمل ہو جائیں گے۔ لیکن، اس کی طاقت اور اس کی ضرورت اب بھی وہی ہے۔ ان 11 برسوں میں 'سوچھ بھارت مشن' ایک عوامی تحریک بن چکا ہے۔ عوام اسے اپنا فرض سمجھتے ہیں اور یہی حقیقی عوامی شراکت ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''ہر سال کئے جانے والے سوچھ سرویکشن نے اس احساس کو مزید بڑھایا ہے۔ اس سال ملک کے 4500 سے زیادہ شہر اور قصبے اس میں شامل ہوئے اور 15 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے اس میں حصہ لیا۔ یہ کوئی عام تعداد نہیں ہے۔ یہ سوچھ بھارت کی آواز ہے۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ ''ہمارے شہر اور قصبے صفائی کے حوالے سے اپنی ضروریات اور ماحول کے مطابق مختلف طریقوں سے کام کر رہے ہیں۔ اور ان کا اثر صرف ان شہروں تک محدود نہیں ہے، پورا ملک ان طریقوں کو اپنا رہا ہے۔ اتراکھنڈ کے کیرتی نگر کے لوگ پہاڑوں میں کچرے کے بندوبست کی ایک نئی مثال قائم کر رہے ہیں۔ اسی طرح منگلورو میں ٹیکنالوجی سے آرگینک ویسٹ مینجمنٹ کا کام کیا جا رہا ہے۔ اروناچل میں رونگ نام کا ایک چھوٹا سا شہر ہے۔ ایک وقت تھا جب یہاں لوگوں کی صحت کے لیے کچرے کا بندوبست ایک بڑا چیلنج تھا۔ یہاں کے لوگوں نے اس کی ذمہ داری قبول کی۔ 'گرین رونگ انیشیٹو' شروع ہوئی اور پھر کچرے کی ری سائیکلنگ سے ایک پورا پارک بنا دیا گیا۔ احمد آباد میں ریور فرنٹ پر صفائی نے بھی سب کی توجہ حاصل کی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ بھوپال میں ایک ٹیم کا نام سا کاراتمک سوچ ہے۔ اس میں 200 خواتین ہیں۔ وہ صرف صفائی ہی نہیں کرتی، سوچ بھی بدلتی ہے۔ شہر کے 17 پارکوں کی صفائی کرنا، کپڑے کے تھیلے تقسیم کرنا، ان کا ہر قدم ایک پیغام ہے۔ اس طرح کی کوششوں کی وجہ سے ہی بھوپال بھی اب سوچھ سرویکشن میں کافی آگے نکل گیا ہے۔ لکھنؤ کی گومتی ندی ٹیم کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ 10 سال سے ہر اتوار کو بغیر تھکے، رکے بغیر اس ٹیم کے لوگ صفائی ستھرائی کے کام میں مصروف ہیں۔ گوا کے پنجی شہر کی مثال بھی باعث تحریک ہے۔ وہاں، کوڑا کرکٹ کو 16 زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اس کی قیادت بھی خواتین ہی کر رہی ہیں۔ پنجی کو تو صدر کا ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ صفائی ستھرائی صرف ایک وقت کا، ایک دن کا کام نہیں ہے۔ جب ہم سال میں ہر روز، ہر لمحے صفائی کو ترجیح دیں گے تب ہی ملک صاف ستھرا رہ سکے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ ملک میں خلائی اسٹارٹ اپ بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات میں کہا کہ پانچ سال پہلے خلا کے میدان میں 50 سے بھی کم اسٹارٹ اپ تھے۔ آج ان کی تعداد بڑھ کر 200 سے زیادہ ہوگئی ہے۔ گزشتہ چند ہفتوں میں، کھیل ہو، سائنس ہو یا ثقافت، بہت کچھ ایسا ہوا ہے جس پر ہر ہندوستانی کو فخر ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ حال ہی میں شوبھانشو شکلا کی خلا سے واپسی کے تعلق سے ملک میں کافی بحث ہوئی تھی۔ جیسے ہی شوبھانشو زمین پر بحفاظت اترے، لوگ اچھل پڑے، ہر دل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ پورا ملک فخر کے جذبے سے معمور ہوا اٹھا تھا۔ مجھے یاد ہے، جب اگست 2023 میں چندریان-3 کی کامیاب لینڈنگ ہوئی تھی، تو ملک میں ایک نیا ماحول پیدا ہوا تھا۔ بچوں میں سائنس اور خلا کے بارے میں ایک نیا تجسس بھی پیدا ہوا ہے۔ اب چھوٹے چھوٹے بچے کہتے ہیں: ہم بھی خلا میں جائیں گے، ہم بھی چاند پر اتریں گے اور خلائی سائنسدان بنیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ نے انسپائر مانک مہم کا نام ضرور سنا ہوگا۔ یہ بچوں کی جدت طرازی کو فروغ دینے کی مہم ہے۔ ہر اسکول سے پانچ بچوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ ہر بچہ ایک نیا خیال لے کر آتا ہے۔ اب تک لاکھوں بچوں کو اس سے جوڑا جا چکا ہے اور چندریان-3 کے بعد ان کی تعداد دوگنی ہوگئی ہے۔ ملک میں خلائی اسٹارٹ اپ بھی تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ پانچ سال پہلے، 50 سے بھی کم اسٹارٹ اپ تھے۔ آج صرف خلائی شعبے میں 200 سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ ساتھیو، اگلے مہینے، 23 اگست قومی خلائی دن ہے۔ آپ اس کا جشن کیسے منائیں گے، کیا کوئی نیا خیال ہے؟ مجھے نمو ایپ پر پیغام ضرور بھیجے گا۔ مسٹر مودی نے مزید کہا کہ اکیسویں صدی کے ہندوستان میں سائنس ایک نئی توانائی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ کچھ دن پہلے، ہمارے طلبہ نے بین الاقوامی کیمسٹری اولمپیاڈ میں تمغے جیتے۔ دیویش پنکج، سندیپ کوچی، دیب دت پریدرشی اور اجول کیسری، ان چاروں نے ہندوستان کا نام روشن کیا۔ ہندوستان نے ریاضی کی دنیا میں بھی اپنی شناخت کو مضبوط کیا ہے۔ آسٹریلیا میں منعقدہ بین الاقوامی ریاضیاتی اولمپیاڈ میں، ہمارے طلبہ نے 3 سونے، 2 چاندی اور 1 کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ فلکیات اور فلکی طبیعیات اولمپیاڈ اگلے ماہ ممبئی میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔

ہائی وولٹیج تار ٹوٹنے کی افواہ سے منسا دیوی مندر میں بھگدڑ، چھ لوگوں کی موت

وزیراعظم نے مندر کے قریب بھگدڑ میں ہلاکتوں پر دکھ کا اظہار کیا' ہریدوار میں ہوئے حادثے میں یوپی کے چار افراد کی موت

ہری دوار/ دہرادون، 27 جولائی (یواین آئی) اتراکھنڈ کے ہری دوار میں منسا دیوی مندر میں اتوار کی صبح ہائی وولٹیج بجلی کے تار ٹوٹنے کی افواہ کے بعد بھگدڑ میں چھ لوگوں کی موت ہو گئی۔ کمشنر، گڑھوال ڈویژن، ونے شنکر پانڈے نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اس حادثے میں چھ لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ہائی وولٹیج بجلی کے تار ٹوٹ کر گرنے کی افواہ کے بعد بھگدڑ میں چھ افراد کی موت ہوگئی جبکہ پینتیس (35) کو زخمی حالت میں اسپتال بھیجا گیا ہے۔ پولیس اور انتظامیہ کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر بچاؤ اور راحت کا کام شروع کر دیا ہے۔ حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے سوشل میڈیا پر کہا ''ہری دوار میں منسا دیوی مندر میں بھگدڑ مچنے کی انتہائی افسوسناک خبر موصول ہوئی ہے۔ ایس ڈی آر ایف، مقامی پولیس اور دیگر بچاؤ ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی ہیں اور راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ میں اس سلسلے میں مقامی انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہوں اور صورتحال کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ ماتا رانی سے بھی عقیدت مندوں کے بحفاظت ہونے کی پرارتھنا کرتا

ہوں۔'' وزیر اعظم نریندر مودی نے اتراکھنڈ کے ہری دوار میں مانسا دیوی مندر کے قریب بھگدڑ میں لوگوں کی ہلاکت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ یہ واقعہ اتوار کی صبح اس وقت پیش آیا جب یہ افواہ پھیل گئی کہ راستے میں ہائی وولٹیج بجلی کی تار ٹوٹ گئی ہے، جس کے بعد لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور بھگدڑ مچ گئی۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ''ہری دوار میں مانسا دیوی مندر کے راستے میں بھگدڑ کے سبب ہلاکتوں کی خبر سن کر بہت افسوس ہوا۔'' انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ متاثرہ افراد کی مدد کے لیے مقامی انتظامیہ سرگرمی سے کام کر رہی ہے۔ ہریدوار کے منسا دیوی مندر میں اتوار کی صبح مچی بھگدڑ میں مرنے والوں میں چار اتر پردیش کے باشندوں کی موت ہوگئی۔ پولیس نے بتایا کہ تحصیل ہریدوار کے تحت آج صبح تقریباً نو بجے بھگدڑ مچنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے جس میں اتر پردیش کے چار افراد کی موت ہوگئی۔ مرنے والوں میں بریلی سودا باشندہ آروش (12)، رامپور کی ولاسپور علاقے کے رکا رام سینی (18)، بارہ بنکی کی موہ تلواد باشندہ وکیل اور بدایوں کی شانتی شامل ہیں۔

عدلیہ کو آخری شہری تک انصاف پہنچانا ہوگا: بی آر گوائی

سری نگر، 27 جولائی (یو این آئی) چیف جسٹس آف انڈیا، جسٹس بی آر گوائی نے اتوار کے روز کہا کہ حقوق اگر عوام کو معلوم ہی نہ ہوں تو ان کا کوئی فائدہ نہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر شہری کو اس کے آئینی حقوق سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے سری نگر میں نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (نالسا) کے شمالی زونل ریجنل کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ چیف جسٹس گوائی نے کہا کہ ججز اور وکلا کا فرض ہے کہ وہ ملک کے آخری شہری تک انصاف کی رسائی کو ممکن بنائیں، نالسا کا کردار اسی سمت میں ہے، اور ہم اس کے کام کو لداخ، شمال مشرق اور راجستھان جیسے دور دراز علاقوں تک لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ 35 برسوں کے دوران کشمیر میں پیش آئے حالات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا، 'کشمیر نے کئی غیر معمولی دور دیکھے ہیں، مگر اب وقت ہے کہ ہم ان خرابیوں کو دور کریں اور اس پرامن کشمیر کو دوبارہ بحال کریں جہاں ہندو، مسلم، سکھ تمام مذاہب کے لوگ بھائی

چارے کے ساتھ رہتے تھے۔' چیف جسٹس نے اس موقع پر آئین میں درج سیاسی، سماجی اور معاشی انصاف کی فراہمی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 'ہم نے خود سے وعدہ کیا ہے کہ ملک کے ہر شہری کو انصاف ملے گا، اب عدلیہ اور وکلا پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان آئینی قدروں پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔' انہوں نے کہا کہ باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر نے ایک شخص، ایک ووٹ کے اصول کے ذریعے سیاسی انصاف کو یقینی بنایا، لیکن سماجی تقسیم کے مسائل آج بھی موجود ہیں، جنہیں سمجھنے اور حل کرنے کی ضرورت ہے۔ جسٹس گوائی نے جموں، کشمیر اور لداخ کے وکلا کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ ان کے پاس براہ راست اختیارات نہیں، تاہم وہ ان معاملات کو متعلقہ اتھارٹیز اور کولیجیم تک ضرور پہنچائیں گے۔ انہوں نے جموں و کشمیر اور لداخ کے اپنے دوروں کا ذکر کرتے ہوئے کہا، 'مجھے یہاں سے بے پناہ محبت ملی ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میں اپنے آبائی وطن لوٹ آیا ہوں۔ یہاں کی صوفی روایت ہندوستانی آئین کی روحانی اقدار، سیکولرازم اور بھائی چارے کو فروغ دیتی ہے۔'

مودی نے ترچی اور گنگائی کونڈہ چولاپورم میں روڈ شو کیا

وزیراعظم مودی نے آدی تھروواتھیرائی تہوار میں شرکت کی

چنئی، 27 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو تمل ناڈو کے آریالور ضلع کے ترچی اور گنگائی کونڈہ چولاپورم میں روڈ شو کیا۔ مسٹر مودی تمل ناڈو کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ اس دوران مسٹر مودی نے اتوار کو ترچی میں ایک روڈ شو کیا اور پھر راجہ راجیندر چولا-1 کے یوم پیدائش میں شرکت کے لیے آریالور روانہ ہوئے۔ وزیر اعظم کل توتیکورین ہوائی اڈے پر نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کرنے اور مختلف پروجیکٹوں کا آغاز کرنے کے بعد رات کو توتیکورین سے ترچی پہنچے۔ مسٹر مودی نے ہوٹل سے ہوائی اڈے تک روڈ شو کیا۔ اس دوران خواتین اور بچوں سمیت بڑی تعداد میں لوگ بی جے پی کے جھنڈے اٹھائے سڑک کے دونوں جانب وزیر اعظم کا استقبال کر رہے تھے۔ مسٹر مودی نے اپنی گاڑی سے ہاتھ ہلا کر اور ہاتھ جوڑ کر مسکراہٹ کے ساتھ لوگوں کا استقبال قبول کیا۔ روڈ شو کے بعد، مسٹر مودی ایک ہیلی کاپٹر پر سوار ہوئے اور آریالور پہنچے جہاں سے وہ سڑک کے راستے گنگائی کونڈہ چولاپورم مندر پہنچے جسے راجندر چولا اول نے بنوایا تھا۔ یہ مندر تھانجاور میں بھگوان برہدیشور مندر کی نقل ہے۔ یہ تہوار 'موپے روم ویزہ' کے طور پر منایا جا رہا ہے جو راجندر چولا-I کی جنوب مشرقی ایشیا میں سمندری مہم کے 1000 مکمل ہونے، راجہ کے یوم پیدائش اور گنگائی کونڈہ چولاپورم مندر کی تعمیر کے آغاز کے موقع پر منایا جا رہا ہے۔ مسٹر مودی گنگائی کونڈہ چولاپورم کے یونیری علاقے

میں عارضی ہیلی پیڈ پر اترے۔ تقریب کے دوران انہوں نے سڑک کے دونوں طرف جمع ہونے والے پرجوش ہجوم کا استقبال کیا۔ مسٹر مودی نے اپنی گاڑی کے سامنے والے گیٹ پر کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر لوگوں کا استقبال کیا۔ مسٹر مودی نے مندر کا خصوصی دورہ کیا اور عظیم راجہ راجیندر چولا-1 کے 1000 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ ''آدی ترووتھیرئی'' کی تقریبات میں شرکت کی اور ان کے اعزاز میں ایک یادگاری سکہ جاری کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج تمل ناڈو کے آریالور ضلع میں گنگائی کونڈا چولاپورم مندر میں آدی تھروواتھیرائی تہوار میں شرکت کی، جسے راجہ راجندر چولا اول نے بنایا تھا۔ مسٹر مودی وارانسی سے گنگا ندی کا پانی اپنے ساتھ لائے اور شیو چاریوں کے ذریعہ دریائے گنگا کے مقدس پانی سے بھگوان سوزیشورار (لارڈ شیوا) کی خصوصی دعا اور ابھیشیکم کرنے کے بعد مسٹر مودی نے مندر میں بھگوان اور دیوی درگا کے خصوصی درشن کئے۔ انہوں نے پجاریوں کے ذریعہ ویدک بھجن کے درمیان ایک خصوصی آرتی کی اور تقریباً ایک گھنٹے کے اپنے دورے کے دوران مندر کے احاطے کا دورہ کیا۔ مسٹر مودی کو بعد میں ایک پورن کمبھ کے ساتھ روایتی مندر کے اعزاز سے نوازا گیا اور ریشمی انگواسترم، مقدس راکھ اور پرساد پیش کیا گیا۔ مسٹر مودی نے ایک سرکاری تقریب میں عظیم راجہ پر ایک خصوصی یادگاری سکہ جاری کیا۔ مندر کی تعمیر کے 1000 سال مکمل ہونے کی یاد میں تمل راجہ راجندر چولا اول کے یوم پیدائش کی یاد میں پانچ روزہ تہوار 23 جولائی کو شروع ہوا اور آج اختتام پذیر ہوا۔ واضح رہے کہ مرکزی وزارت ثقافت راجندر چولا اول کا یوم پیدائش منا رہی ہے اور جنوبی مشرقی ایشیا میں ان کی سمندری مہم کے 1000 ویں سال کے موقع پر اور گنگائی کونڈہ چولاپورم مندر کی تعمیر کے آغاز کے موقع پر آدی تھرواتھیرائی فیسٹیول کا اہتمام کر رہی ہے۔ مسٹر مودی نے چولا شیومت اور مندر کے فن تعمیر پر آثار قدیمہ کے سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کے زیر اہتمام موضوعاتی نمائشوں، ہیریٹیج واک کا بھی مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر ساہتیہ اکادمی کے ذریعہ شائع کردہ 'دیورام گیت' پر ایک کتابچہ بھی جاری کیا گیا۔ پروگرام کا اختتام موسیقی کے ماہر پدم وبھوشن ایلیا راجہ اور ان کے گروپ کی موسیقی کے ساتھ ہوا۔

قومی سائبر سیکورٹی تحقیقاتی کونسل کا افتتاح

بنگلورو، 27 جولائی (یواین آئی) ہندستان کی سائبر صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے قومی سائبر سیکورٹی تحقیقاتی کونسل (این سی ایس آر سی) کا گزشتہ روز باضابطہ افتتاح کیا گیا۔ این سی ایس آر سی ہندستان کے عوامی، نجی اور دفاعی نیٹ ورکس کو درپیش سائبر خطرات کا تجزیہ کرے گی اور ریاستی و مرکزی حکومتوں کے ساتھ مل کر نظام کی کمزوریوں کی نشاندہی کرتے ہوئے حفاظتی حکمت عملیوں پر عمل درآمد کرے گی۔ یہ کونسل ملک کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی حفاظت کے مقصد کے ساتھ سائبر سیکورٹی کے شعبے میں تحقیق، ٹیکنالوجی کی ترقی اور ایجنسیوں کے درمیان تعاون کے لیے ایک اسٹریٹجک مرکز کے طور پر کام کرے گی۔

جھالاواڑ حادثہ: تحقیقات کے بعد کارروائی کی جائے گی۔ شیخاوت

جودھ پور، 27 جولائی (یواین آئی) ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے جھالاواڑ ضلع میں ایک سرکاری اسکول کی چھت گرنے کے حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس حادثے کی تحقیقات کے بعد یقینی طور پر کارروائی کی جائے گی۔ مسٹر شیخاوت نے اتوار کو جودھ پور ہوائی اڈے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما کی قیادت میں حکومت نے تمام سرکاری اسکولوں کا آڈٹ کرنے کی ہدایت دی ہے، تاکہ مستقبل قریب میں ایسے حادثے دوبارہ نہ ہوں۔ انہوں نے کہا، ''یہ ایسا حادثہ تھا جسے مکمل طور پر ٹالا جاسکتا تھا۔ جو ہوا، وہ افسوسناک ہے لیکن اس سے سبق سیکھنا ضروری ہے۔ ہمیں ایسے تمام اسکولوں اور سرکاری عمارتوں کا جائزہ لینا اور آڈٹ کرنا چاہیے تاکہ مستقبل میں ایسا حادثہ نہ ہو۔ ریاستی حکومت ایسے حادثات کے تئیں سنجیدہ ہے اور مستقبل میں سیکورٹی کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے گا۔''

چھتیس گڑھ میں سیلابی ریلے میں نوجوان بہا

کھیرا گڑھ، 27 جولائی (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے کھیرا گڑھ ضلع کے اتواری بازار علاقے میں شیتلا مندر کے قریب کل سیلاب کی تیز لہر میں ایک نوجوان بہہ گیا۔ اطلاعات کے مطابق امیت یادو (20) اپنے دوستوں کے ساتھ سیلابی پانی میں نہا رہا تھا اور مندر کی چھت سے چھلانگ لگاتے ہوئے پانی کے تیز دھاروں میں بہہ گیا۔ اس کے ساتھ دو دیگر نوجوان بھی بہہ گئے جو کسی طرح باہر آنے میں کامیاب ہو گئے۔

کھڑگے-راہل-پرینکا نے سی آر پی ایف کو اس کے یوم تاسیس پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 27 جولائی (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے آج سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کو اس کے 87 ویں یوم تاسیس پر مبارکباد دی اور ان فورس کے جوانوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ناقابل تسخیر حوصلے کے ساتھ ملک کی خدمت کی۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، ''سی آر پی ایف کے 87 ویں یوم تاسیس کے موقع پر، ہم فورس کے بہادر اہلکاروں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ایک بہادر، شاندار، متحرک اور پرعزم فورس کے طور پر، اس نے ملک کی سلامتی میں ایک ناگزیر کردار ادا کیا ہے۔ ہم بہادر فوجیوں کی عظیم قربانی کو یاد کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے خاندانوں کے تئیں اظہار تعزیت کرتے ہیں اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہر سی آر پی ایف جوان کی بے مثال بہادری اور عزم متاثر کن ہے۔ ہم قوم کے

لیے آپ کی انمول خدمات کو سلام پیش کرتے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا، ''تمام سی آر پی ایف اہلکاروں کو ان کے یوم تاسیس پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور دلی شکریہ۔ سی آر پی ایس نے وقار، نظم و ضبط اور غیر متزلزل لگن کے ساتھ ہر چیلنج کا مقابلہ کیا ہے۔ ہم آپ کی قربانی، آپ کی خدمت اور آپ کی بے مثال ہمت کو سلام کرتے ہیں جو ہر ہندوستانی کو متاثر کرتی ہے۔ جئے ہند۔'' محترمہ واڈرا نے کہا، ''سی آر پی ایف کے بہادر مردوں اور خواتین کو ان کے یوم تاسیس پر سلام۔ ہندوستان کو محفوظ رکھنے کے لئے آپ کی ہمت، قربانی اور عزم ہم سب کو ترغیب دیتا ہے۔''

کیرالہ کی جیلوں میں گنجائش سے زائد قیدی

تروانت پورم، 27 جولائی (یواین آئی) کیرالا کی تقریباً تمام مرکزی، ضلعی اور سب جیلوں میں منظور شدہ گنجائش سے زیادہ قیدی ہیں۔ یہاں سنگل سیل میں پانچ سے چھ قیدیوں کو رکھا جاتا ہے جبکہ 8 سے 9 قیدیوں کی گنجائش والے کمروں میں 25 قیدیوں کو رکھا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق کیرالا کی تمام جیلوں کی مجموعی گنجائش تقریباً آٹھ ہزار قیدیوں کی ہے مگر ان میں دس ہزار سے زائد قیدی بند ہیں۔ یعنی جیلوں میں گنجائش سے 128 فیصد زائد قیدی ہیں، اس سے قیدیوں کے اصلاحی بنیادی ڈھانچے پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تروانت پورم کی پوجاپورہ سنٹرل جیل کی گنجائش 727 قیدیوں کی ہے لیکن اس وقت تقریباً 1,400 قیدی موجود ہیں، یعنی اس جیل میں گنجائش سے تقریباً دوگنا زیادہ قیدی بند ہیں۔ اسی طرح تریشور کی ویور مرکزی جیل کی منظور شدہ گنجائش تقریباً 520 قیدیوں کی ہے لیکن یہاں تقریباً 600 قیدی ہیں۔ کوژی کوڈ ضلع جیل میں 195 قیدیوں کی گنجائش تھی لیکن وہاں بھی 300 سے زائد قیدی بند ہیں۔ ان جیلوں میں صاف پانی، بیت الخلا، چٹائی، برتن اور غسل جیسی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ یہ اعداد و شمار ریاست کے جیل نظام میں موجود بحران کی عکاسی کرتے ہیں۔ ایک مثبت پہلو یہ بھی ہے کہ کیرالا میں زیر سماعت قیدیوں کی شرح، ہندوستان کے اوسط زیر سماعت قیدیوں سے کم ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ملک میں زیر سماعت قیدیوں کی تعداد کل قیدیوں کی 76 فیصد تک ہو سکتی ہے، جب کہ کیرالا میں یہ شرح تقریباً 60 فیصد ہے۔ وزیر اعلیٰ پنارائی وجین جیلوں پر بوجھ کم کرنے کے لیے کوٹایم یا پتنمتھٹہ میں ایک نئی سینٹرل جیل تعمیر کرنے کے منصوبے کا اعلان کر چکے ہیں۔ انہوں نے جیلوں میں سکیورٹی باڑ، سی سی ٹی وی کیمرے اور ہر پانچ سال بعد لازمی طور پر ملازمین کا تبادلہ کرنے کی بات کی ہے۔ اس کے علاوہ فروری 2025 میں حکومت نے جیلوں میں اصلاحات کی سفارش کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی کو قیدیوں کی ازسر نو تقسیم، نئی جیلوں کی تعمیر اور بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری سمیت دیگر تجاویز دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔

چھتیس گڑھ حکومت تبدیلی مذہب پر ایک نیا قانون لا رہی ہے: سائی

رائے پور 27 جولائی (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے آج شادانی دربار میں منعقدہ ہندو قومی کنونشن میں کہا کہ ریاست میں ہر روز کسی نہ کسی جگہ سے تبدیلی مذہب کی خبریں آ رہی ہیں، جس کی وجہ سے ہماری حکومت تبدیلی مذہب پر نیا قانون لانے جا رہی ہے۔ مسٹر سائی نے بتایا کہ نئے قانون کا مسودہ تیار کیا جا رہا ہے جسے اسمبلی کے اگلے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کنونشن میں کہا کہ ریاست میں سڑکوں پر کوئی گائے نظر نہیں آنی چاہئے اور اس کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست میں 125 رجسٹرڈ گاؤ شیلٹر ہیں، جنہیں پانچ لاکھ سے بڑھا کر 25 لاکھ روپے کی امداد دی جا رہی ہے۔ شہری علاقوں میں گائے کے شیلٹر بھی بنائے گئے ہیں اور ہدایات دی گئی ہیں کہ سڑکوں پر مویشی نظر نہ آئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''جب گائے دودھ دینا بند کر دیتی ہے تو اسے سڑکوں پر چھوڑ دیا جاتا ہے، یہ صورتحال ٹھیک نہیں ہے، ہندو بھائیوں کو اس طرف توجہ دینا ہوگی۔'' انہوں نے یقین دلایا کہ آنے والے وقت میں سڑکوں پر کوئی مویشی نظر نہیں آئے گا۔

ممتا بولپور سے بھاشا آندولن شروع کریں گی

کولکتہ، 27 جولائی (یواین آئی) ترنمول کانگریس کی سربراہ اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پیر کو بیر بھوم ضلع کے بولپور میں پہلی احتجاجی ریلی کی قیادت کریں گی، جس میں بھاشا آندولن کا آغاز کیا جائے گا۔ بھاشا آندولن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے زیر اقتدار ریاستوں میں بنگالی بولنے والوں پر ظلم و ستم کے الزامات کے بعد شروع کی گئی ایک بڑی احتجاجی مہم کا حصہ ہے۔ ترنمول کانگریس کا دعویٰ ہے کہ بنگالی بولنے والوں، خاص طور پر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں، بنگلہ دیشی کا لیبل لگایا جا رہا ہے اور انہیں زبردستی سرحد پار بنگلہ دیش میں دھکیل دیا جا رہا ہے۔ محترمہ بنرجی نے 21 جولائی کو یوم شہداء ریلی کے دوران 28 جولائی کو ریاست گیر بھاشا آندولن شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ یہ آندولن بولپور کے شانتی نکیتن سے شروع ہوگی اور یہ بنگالی زبان اور لوگوں کے وقار کو برقرار رکھنے کے لیے وقف تحریک ہوگی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق کل دوپہر 2 بجے لاج موڑ سے ایک ریلی شروع ہوگی اور شانتی نکیتن روڈ، چوراستہ، سرنکیتن روڈ سے ہوتی ہوئی جمردی بس اسٹینڈ پر ختم ہوگی، جہاں چیف منسٹر جلسہ عام سے خطاب کریں گی۔ راستے میں ثقافتی گروپ بنگالی زبان اور ثقافت پر مبینہ حملے کے خلاف احتجاج کے لیے مختلف کراسنگ پر گانے اور شاعری پیش کریں گے۔ سیاسی ایجنڈے کے علاوہ وزیر اعلیٰ کے کئی انتظامی پروگرام بھی طے ہیں۔ وہ کل ریلی سے پہلے ایک انتظامی میٹنگ کریں گی اور جے دیو پر ایک پل کا افتتاح کریں گی۔ یہ پل مشرقی بردوان اور بیر بھوم کے درمیان رابطے کو بہتر بنائے گا اور سفری فاصلہ 33 کلومیٹر کم کرے گا۔ وہ دوسرے دن منگل کو دوپہر 1 بجے علم بازار میں ایک میٹنگ میں بھی شرکت کریں گی اور پھر کولکاتہ واپس آئیں گی۔

سی آر پی ایف سری نگر سیکٹر نے 87 واں یوم تاسیس جوش و جذبے کے ساتھ منایا

سری نگر، 27 جولائی (یواین آئی) سی آر پی ایف سری نگر نے آج گروپ سینٹر، سی آر پی ایف سری نگر میں 87 واں یوم تاسیس حب الوطنی کے جذبے اور بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس خصوصی موقع پر جموں و کشمیر زون کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل راجیش کمار مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ تقریب میں سری نگر سیکٹر کے انسپکٹر جنرل پون کمار شرما سمیت فورس کے کئی سینئر افسران نے شرکت کی۔ یوم تاسیس کی مناسبت سے ایک خصوصی سینک سمّیلن کا انعقاد کیا گیا، جس میں بہترین خدمات، فرض شناسی اور آپریشنل مہارت کا مظاہرہ کرنے والے 22 افسران و اہلکاروں کو ڈائریکٹر جنرل کے ڈسک اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ اپنے خطاب میں مسٹر راجیش کمار نے سی آر پی ایف کی شاندار تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے پنجاب، بائیں بازو انتہا پسندی، شمال مشرقی ریاستوں اور جموں و کشمیر میں فورس کی بے مثال کارروائیوں کی بھرپور تعریف کی۔ انہوں نے سردار پوسٹ کی تاریخی لڑائی کا خصوصی طور پر ذکر کیا، جہاں چند بہادر سی آر پی ایف جوانوں نے پاکستانی فوج کی مکمل بریگیڈ کے خلاف بے مثال جرات، حوصلے اور قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کو منہ توڑ جواب دیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

آپریشن سندور ہمارا عزم اور پاکستان کو فیصلہ کن جواب تھا: فوجی سربراہ

سری نگر، 2 جولائی (یو این آئی) کرگل وجے دیوس کے موقع پر آرمی چیف جنرل اوپیندرا دیویدی نے کہا کہ آپریشن سندور صرف ایک فوجی کارروائی نہیں بلکہ ہندوستان کا پختہ عزم، واضح پیغام اور پاکستان کو فیصلہ کن جواب تھا انہوں نے خبردار کیا کہ بھارت کو غیر مستحکم کرنے کی کسی بھی کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا فوجی سربراہ نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کے روز دراس میں 26 ویں کرگل وجے دیوس کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: آپریشن سندور سال 1999 میں کرگل میں لڑے گئے آپریشن وجے کے سلسلے کی ایک کڑی تھا۔ ان کا کہنا تھا: سال 1999 میں ہندوستان نے آپریشن وجے کے تحت ایک مثالی فتح حاصل کی، پاکستانی فوجیوں اور در اندازوں کو بھگا کر برف پوش پہاڑیوں پر ترنگے لہرائے گئے، اس وقت ہم نے یہ واضح کر دیا کہ کسی کو بھی ہندوستان کی سالمیت اور خودمختاری کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی آرمی چیف نے کہا: آپریشن سندور کے دوران اس روایت کو جاری رکھتے ہوئے بھارتی فوج نے اسی ہمت اور عزم کے ساتھ پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر ایک فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے پہلگام حملے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ہندوستان ہمیشہ امن کا خواہاں رہا ہے لیکن پاکستان نے بزدلی کا مظاہرہ کیا اور ملک کو ایک گہرا زخم دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سانحے پر ملک نے صرف ماتم نہیں کیا بلکہ ایک فیصلہ کن جواب بھی دیا۔ سٹرائیک کے واقعات کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے فوجی سربراہ نے کہا: 6 اور 7 مئی کی رات ہماری فوج نے پاکستان اور پاکستان زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا جس میں کسی بھی عام شہری کو کوئی گزند نہیں پہنچائی گئی۔ انہوں نے کہا: یہ محض ایک جواب نہیں تھا بلکہ ایک واضح پیغام تھا کہ دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کو کسی بھی صورت میں نہیں بخشا جائے گا۔ ہندوستانی فوج کی تیاریوں اور تال میل کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا: پاکستانی فوج کو ایک کرارا، فیصلہ کن اور بروقت جواب دیا گیا۔ انہوں نے کہا: ہماری فوج اور فضائی دفاع ایک دیوار بن کر کھڑی رہی جسے ڈرون یا میزائل سے توڑا نہیں جا سکتا، اس دوران زمینی، فضائی فوج، سرکاری وغیر سرکاری محکمے اور غیر سرکاری تنظیمیں ملک کے ساتھ متحد ہو کر کھڑی رہیں۔ جنرل دیویدی نے کہا کہ جو طاقتیں ہندوستان کی خودمختاری، سالمیت اور عوام کو نقصان پہنچانے کی سازش کر رہی ہیں، انہیں مستقبل میں بھی منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا: یہ ہندوستان کا نیا نارمل ہے۔ ان کا کہنا تھا: ہم امن پسند قوم ہیں، لیکن کمزور نہیں، ہم پرعزم، چوکس اور ہمیشہ تیار ہیں۔ مستقبل کے لیے فوج کو مضبوط بنانے کے بارے میں، جنرل دیویدی نے کہا کہ آج کی ہندوستانی فوج نہ صرف جاری چیلنجوں کا کامیابی سے مقابلہ کر رہی ہے بلکہ ہر روز ایک تبدیلی، جدید اور مستقبل پر مبنی طاقت میں تبدیل ہو رہی ہے۔ انہوں نے رودرا آل آرمز بریگیڈ کے نام سے ایک نئی مربوط جنگی فارمیشن کی تشکیل کا بھی اعلان کیا، جس کی منظوری صرف ایک دن پہلے دی گئی تھی۔ ان کا کہنا تھا: یہ بریگیڈ انفنٹری، میکانائزڈ انفنٹری، آرمرڈ یونٹس، آرٹلری، اسپیشل فورسز، اور بغیر پائلٹ کے فضائی نظام کو ایک مربوط اسٹرائیک فورس میں لائے گی، جس کی مدد مربوط لاجسٹکس اور کمبیٹ سپورٹ یونٹس کے ذریعے کی جائے گی فوج کی جارحانہ صلاحیتوں کو مزید تقویت دینے کے لئے جنرل دیویدی نے 'بھیرو لائٹ کمانڈو بٹالین' کی تشکیل کا اعلان کیا، جو کہ ایک ایلیٹ اسپیشل فورس یونٹ ہے اور سرحدوں پر تیز اور مہلک ضربیں پہنچانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا: ہر انفنٹری بٹالین میں ڈرون اور انسداد ڈرون پلاٹون شامل کیے جا رہے ہیں، جب کہ ایک نئی آرٹلری رجمنٹ کو تیار کیا جا رہا ہے ان کا کہنا تھا: ہر آرٹلری رجمنٹ کے پاس ایک جامع بیٹری بھی ہوگی جو ڈرون جنگ میں مہارت رکھتی ہے، جس سے درست حملوں اور نگرانی کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے فضائی دفاع کو بھی دیسی میزائل سسٹم کی شمولیت کے ساتھ تبدیل کیا جا رہا ہے، جس سے ایک مضبوط ڈھال کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

مالدیپ کے نائب صدر اور سابق صدر سے وزیر اعظم مودی کی ملاقات

مالے/نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے مالدیپ کے اپنے دوروزہ دورے کے آخری دن ہفتہ کو یہاں مالے میں نائب صدر حسین محمد لطیف، سابق صدر محمد نشید اور پارلیمنٹ کے اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا نائب صدر سے ملاقات کے بعد مسٹر مودی نے کہا کہ بات چیت ہند-مالدیپ دوستی کے اہم ستونوں پر مرکوز رہی اور امید ظاہر کی کہ آنے والے برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا،" نائب صدر حسین محمد لطیف کے ساتھ میری بہت اچھی ملاقات رہی۔ ہماری بات چیت ہند-مالدیپ دوستی کے اہم ستونوں پر مرکوز رہی۔ ہمارے ممالک بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی، موسمیاتی تبدیلی، توانائی وغیرہ جیسے شعبوں میں مل کر کام کرتے رہتے ہیں۔ یہ ہمارے لوگوں کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آنے والے برسوں میں اس شراکت داری کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔"

مرمو نے 'کارگل وجے دیوس' پر فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا

ہمارے بہادر جوانوں کی قربانیاں ہمیں متاثر کرتی رہیں گی: وزیر اعظم

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) کارگل وجے دیوس کے موقع پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ہفتہ کو 1999 کی کارگل جنگ کے ہیروز کو خراج عقیدت پیش کیا اور اس دن کو ملک کی خودمختاری کی حفاظت کے لئے لڑنے والے ہندوستانی فوجیوں کی غیر معمولی بہادری، غیر متزلزل جرات اور عظیم قربانی کی علامت قرار دیا سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنے پیغام میں صدر جمہوریہ نے لکھا، "کارگل وجے دیوس کے موقع پر، میں مادر وطن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر فوجیوں کو دلی خراج عقیدت پیش کرتی ہوں۔ یہ دن ہمارے فوجیوں کی غیر معمولی بہادری، حوصلے اور عزم کی علامت ہے۔ قوم کے لیے ان کی لگن اور قربانیاں ہمیشہ ملک کے لوگوں کو تحریک دیتی رہیں گی۔ غور طلب ہے کہ کارگل وجے دیوس ہر سال 26 جولائی کو منایا جاتا ہے۔ یہ آپریشن وجے کی کامیاب تکمیل کی علامت ہے جس میں ہندوستانی مسلح افواج نے جموں وکشمیر کے کارگل سیکٹر میں دہشت گردوں کے بھیس میں دراندازی کرنے والے پاکستانی فوجیوں سے اہم اسٹریٹجک ٹھکانوں پر دوبارہ قبضہ کیا اور ترنگا لہرایا تھا۔ ساٹھ دن سے زائد جاری رہنے والی جنگ کا اختتام ہندوستان کی فیصلہ کن فتح کے ساتھ ہوا۔ اس دن پورے ہندوستان سے لوگ بہادر سپاہیوں کو یاد کرنے اور ان کا احترام کرنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ یہ جنگ مئی 1999 میں اس وقت شروع ہوئی جب پاکستانی فوجیوں نے لائن آف کنٹرول کو عبور کیا، ہندوستانی پوسٹوں پر قبضہ کر لیا اور سری نگر سے لیہہ کو ملانے والی قومی شاہراہ 1اے کو منقطع کرنے کی کوشش کی۔ جوابی کارروائی میں، ہندستان نے ایک منصوبہ بند فوجی آپریشن شروع کیا، جس میں دشوار گزار علاقوں اور زیرو سے نیچے درجہ حرارت کے باوجود اپنی ناقابل تسخیر بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے، پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا اور کارگل کو فتح کر لیا۔ تولولنگ، ٹائیگر ہل اور پوائنٹ 4875 جیسے تاریخی مقامات قربانی کی علامت بن گئے اور ہمیشہ کے لیے قومی یادداشت میں نقش ہو گئے۔ کیپٹن وکرم بترا، میجر راجیش ادھیکاری، کیپٹن انوج نیر، گرینیڈیئر یوگیندر سنگھ یادو اور رائفل مین سنجے کمار جیسے بہادر ہندوستانی بہادری کی علامت بن کر ابھرے۔ کارگل جنگ 26 جولائی 1999 کو ختم ہوئی، جس میں ہندوستان نے لائن آف کنٹرول کو عبور کیے بغیر تمام اڈوں پر دوبارہ کنٹرول حاصل کر لیا جس سے اسے شاندار فوجی تحمل کا تعارف ملا اور بین الاقوامی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی۔ کارگل وجے دیوس پر وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ان بہادر فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے 1999 کی کارگل جنگ میں اپنی جانیں قربان کی تھیں۔ وزیر اعظم نے اس دن کو ہندوستان کے بہادر سپاہیوں کے بے مثال حوصلے اور ناقابل تسخیر جذبے کی یاددہانی کا دن قرار دیا جنہوں نے بلند ترین چوٹیوں پر ملک کے وقار کا دفاع کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں، مسٹر مودی نے کہا، "کارگل وجے دیوس پر ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد! یہ موقع ہمیں بھارت ماتا کے ان بہادر بیٹوں کے بے مثال حوصلے اور بہادری کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے قوم کے وقار کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ مادر وطن کے لیے سب کچھ قربان کرنے کا ان کا جذبہ ہر نسل کو ترغیب دیتا رہے گا۔ جے ہند!" 26 ویں کارگل وجے دیوس کے موقع پر، پورا ہندوستان ان بہادر سپاہیوں کو یاد کرنے اور ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے اکٹھا ہوتا ہے جنہوں نے 1999 میں بے مثال حوصلے اور عزم کے ساتھ کارگل کی چوٹیوں پر دوبارہ فتح حاصل کی تھی۔

یوگی نے کارگل وجے دیوس پر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا

لکھنؤ، 26 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ہفتہ کو کارگل وجے دیوس کے موقع پر لکھنؤ میں شہید اسمرتی واٹیکا پر پھول چڑھا کر شہید فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ کو اعزاز سے سرفراز کیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک کے عظیم بہادر سپاہیوں نے ملک کو تاریخی فتح دلائی۔ آج ان کو یاد کرنے کا دن ہے۔ انہوں نے پاکستان کو شکست دے کر دنیا کو حیران کر دیا تھا۔ یوگی نے کہا کہ "ہم ہندوستان کے ان بہادر بیٹوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ آج کا دن ہندوستانی فوج کی بہادری کی علامت بھی ہے۔ کارگل کی جنگ ہندوستان پر پاکستان نے مسلط کی تھی، جس کا ہمارے بہادر سپاہیوں نے منہ توڑ جواب دیا"۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپریشن وجے کے تحت دشمن کو منہ توڑ جواب دیا گیا۔ کارگل ایک مشکل جگہ تھی جہاں دن کے وقت بھی درجہ حرارت منفی 50 ڈگری رہتا ہے۔ لیکن پاکستان کے بزدل فوج ہماری بہادری کے سامنے نہ ٹھہر سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کے پاکستانی صدر پرویز مشرف امریکہ گئے، اور امریکہ نے دباؤ ڈالنے کی کوشش کی لیکن واجپائی جی نے کہا کہ امریکہ ہو یا کوئی عالمی طاقت، ہندوستان نہیں جھکے گا۔

مالدیپ کے معاملات میں کسی بھی ملک کو مداخلت کی اجازت نہیں: معزو

مالے/نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) مالدیپ کے صدر محمد معزو نے ہفتے کے روز زور دے کر کہا کہ ان کی حکومت کی واضح پالیسی ہے کہ وہ کسی بھی ملک کو اپنے اندرونی معاملات میں مداخلت کی اجازت نہیں دے گی اور مالدیپ کے عوام اپنے ملک کی ایک ایک انچ زمین کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ صدر معزو مالدیپ کے 60ویں یوم آزادی کے موقع پر مالدیپ نیشنل ڈیفنس فورس (ایم این ڈی ایف) اور مالدیپ پولیس سروس (ایم پی ایس) سے خطاب کر رہے تھے۔ مالدیپ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا جب صدر نے ان دونوں سکیورٹی اداروں سے ایک مشترکہ تقریب میں خطاب کیا۔ دو روزہ سرکاری دورے پر مالدیپ آئے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی اس تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر شریک تھے۔ پولیس اور دفاعی افواج کو حکومت کی جانب سے دی جانے والی ترجیح کا ذکر کرتے ہوئے صدر معزو نے کہا کہ اس بارے میں ماضی میں کئی مرتبہ سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ مالدیپ کے وسیع سمندری علاقے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگرچہ ملک کی آبادی نسبتاً کم ہے، تاہم مالدیپ کے عوام اپنی سرزمین کے دفاع اور حفاظت کی ذمے داری خود اٹھائیں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ اعتراف بھی کیا کہ بعض وسائل اور تکنیکی مہارت کے لیے مالدیپ کو دیگر ممالک پر انحصار کرنا ہوگا اور اس حوالے سے انہوں نے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ صدر نے ان قومی ہیروز کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جن کی قربانیوں سے ملک کو آزادی حاصل ہوئی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہر شہری کو اس قومی ورثے کی حفاظت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی آزادی اور سلامتی کو برقرار رکھنا آئندہ نسلوں کے مفاد میں ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ مالدیپ کی آزادی کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے صدر نے ملک کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے قومی دفاعی افواج کی خدمات پر شکریہ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مالدیپ نیشنل ڈیفنس فورس (ایم این ڈی ایف) اور مالدیپ پولیس سروس (ایم پی ایس) کو مضبوط اور جدید بنانا حکومت کی اولین ترجیح رہے گی۔

منی پور پولیس اور سکیورٹی فورسز کا مشترکہ سرچ آپریشن

امپھال، 26 جولائی (یو این آئی) منی پور میں امن واستحکام کی بحالی کے پیش نظر کئی اضلاع میں پولیس اور سکیورٹی فورسز نے مشترکہ سرچ آپریشن کیا، جس میں بڑے پیمانے پر اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔ برآمد کیے گئے اسلحے میں 90 ہتھیار اور 728 کارتوس اور گولہ بارود شامل ہے۔ منی پور کے انسپکٹر جنرل آف پولیس کے کبیب نے کہا کہ خفیہ معلومات کی بنیاد پر مشرقی امپھال، مغربی امپھال، تھوبل، کاکچنگ اور بشنوپور اور مشتبہ علاقوں میں بیک وقت تلاشی مہم چلائی گئی۔ یہ آپریشن منی پور پولیس، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف)، بارڈر سکیورٹی فورس اور ہندوستانی فوج/آسام رائفلز نے وادی میں غیر قانونی ہتھیاروں کا پتہ لگانے کے لیے کیا تھا۔ آپریشن کے دوران 90 ہتھیار برآمد کیے گئے، جن میں ایک اے کے سیریز کی رائفل، ایم 16 رائفل، انساس رائفل، لائٹ مشین گن، سیلف لوڈنگ رائفل (ایس ایل آر)، 303 رائفل، پستول، کاربائن، بور ایکشن اور بولٹ ایکشن گن، اینٹی رائٹ اور لوکل پائپ ریل گن، لیتھوگن، مقامی دستی بم اور دو انچ مارٹر شامل ہے۔ مسٹر کبیب نے کہا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر یہ کارروائیاں امن وامان کی بحالی کے لیے اہم ہے۔ منی پور پولیس نے تمام شہریوں کی حفاظت اور پرامن ماحول کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور مشکوک سرگرمیوں یا غیر قانونی ہتھیاروں سے متعلق کسی بھی قسم کی اطلاع ملنے کی صورت میں قریبی پولیس اسٹیشن کو مطلع کریں۔

حکومت 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائے: سی پی آئی

پٹنہ، 26 جولائی (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے نے بہار حکومت سے 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر رام نریش پانڈے نے کہا کہ جب سے ریاستی حکومت نے گھریلو صارفین کو 125 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے، پورے بہار میں بجلی کی کٹوتی شروع ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بھر سے بجلی کی کٹوتی کی اطلاع موصول ہو رہی ہے۔ ریاست کے عوام پریشان ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا ریاستی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ تمام صارفین کو 300 یونٹ مفت بجلی فراہم کی جائے، اسمارٹ میٹر واپس لیے جائیں اور 24 گھنٹے بجلی فراہم کی جائے۔ سی پی آئی کے ریاستی سکریٹری نے کہا کہ پورا بہار خشک سالی کی لپیٹ میں ہے اور سخت گرمی پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان مشینوں سے آبپاشی کر رہے ہیں اور دھان کی فصل لگا رہے ہیں۔ اس کے باوجود پٹنہ سمیت پورے بہار میں ایک ہفتے سے بجلی کی کٹوتی کی جا رہی ہے۔ گرمی سے لوگ بے حال ہیں۔ دھان کی کاشت میں خلل پڑ رہا ہے۔ کسانوں کو بھی مفت بجلی فراہم کی جائے۔ ریاستی حکومت بجلی کی کٹوتی بند کرے اور 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی یقینی بنائے۔ اگر بجلی کی کٹوتی اسی طرح جاری رہی تو کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا ریاست گیر احتجاج شروع کرنے پر مجبور ہوگی۔

بی جے پی اور ای ڈی ہماری قیادت کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہیں: پائلٹ

کانگریس تنظیم کے چھتیس گڑھ کے انچارج سچن پائلٹ نے کہا بی جے پی عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے

رائے پور، 26 جولائی (یو این آئی) کانگریس تنظیم کے چھتیس گڑھ کے انچارج سچن پائلٹ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دونوں ادارے کانگریس کی قیادت کو کمزور کرنے اور اسے اندرونی طور پر تقسیم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شراب گھوٹالے کے معاملے میں سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کے بیٹے چیتنیہ بگھیل کی گرفتاری کے بعد ریاست کی سیاسی فضا گرم ہوگئی ہے۔ اس معاملے پر پہلے کانگریس نے چکہ جام کیا اور اب سچن پائلٹ نے ہفتے کے روز خاص طور پر جیل میں بند چیتنیہ بگھیل اور سابق وزیر کوواسی لکھما سے ملاقات کے لیے رائے پور کی سینٹرل جیل کا دورہ کیا۔ جیل میں سچن پائلٹ نے چیتنیہ بگھیل اور کوواسی لکھما کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر انہوں نے جیل حکام سے کہا کہ دونوں کو کسی بھی قسم کی تکلیف نہ دی جائے اور ان کی صحت کے طبی معائنے باقاعدگی سے ہوتے رہیں۔ جیل سے باہر آ کر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سچن پائلٹ نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے یہ طے کر لیا ہے کہ وہ کانگریس کی قیادت کو نشانہ بنائے گی، چاہے قومی سطح پر ہو یا ریاستی سطح پر۔ ای ڈی نے کانگریس رہنما راہل گاندھی اور سونیا گاندھی سمیت کئی قائدین کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹا کر کردار کشی کی جا سکے۔ وہ کرپشن کا نام لے کر ان افراد پر حملہ کرتے ہیں جو نظریاتی مخالفت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج میں چیتنیہ بگھیل اور کوواسی لکھما سے ملا ہوں۔ ان سب کو اس لیے نشانہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ یہ لوگ ریاست کے پانی، جنگلات اور زمین کو بیچنے کے خلاف آواز بلند کر رہے ہیں۔ اگر آپ حکومت یا صنعتکاروں کے خلاف بولیں گے تو یقیناً آپ پر کارروائی ہوگی۔ ہمیں عدلیہ پر پورا بھروسہ ہے، ہم مضبوطی سے لڑتے رہیں گے۔ کانگریس متحد ہے اور سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیل میں کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں ہے۔ البتہ لکھما جی کی صحت ٹھیک نہیں رہتی، اس لیے میں نے حکام سے درخواست کی ہے کہ انہیں وقت پر دوا دی جائے اور طبی معائنہ باقاعدگی سے کیا جائے۔ دوسری طرف سچن پائلٹ کے چھتیس گڑھ دورے پر بی جے پی کا بھی ردعمل سامنے آیا ہے۔ پارٹی کے رکن اسمبلی پورندر مشرا نے کہا کہ دہلی میں پپو اور چھتیس گڑھ میں بٹو، یہی کانگریس کی سیاست رہ گئی ہے۔ مسٹر پورندر مشرا نے مزید کہا کہ کانگریس اب صرف خاندانوں تک محدود ہو گئی ہے۔ 140 سالہ تاریخ رکھنے والی پارٹی آج صرف ایک خاندان کی خدمت میں لگی ہوئی ہے۔ سچن پائلٹ اور کانگریس کو یہ بات سمجھنی چاہیے کہ جو معاشی ناکہ بندی آپ نے کی، اگر وہ پہلے اپنے گھروں میں کی ہوتی تو یہ مسئلہ پیدا ہی نہ ہوتا۔ مظاہروں کے دوران آپ نے کرائے کے مزدور بلائے تھے، جو معاوضہ نہ ملنے پر شور مچا رہے تھے۔ واضح رہے کہ ای ڈی نے حال ہی میں شراب گھوٹالے کے معاملے میں چیتنیہ بگھیل کو گرفتار کیا ہے، جو اس وقت رائے پور سینٹرل جیل میں قید ہیں۔ چھتیس گڑھ کانگریس کے انچارج سچن پائلٹ نے ہفتہ کی صبح رائے پور سینٹرل جیل میں بند سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل کے بیٹے چیتنیا سے ملاقات کی۔ چیتنیا سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر سچن پائلٹ نے کہا کہ "بی جے پی حکومت عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ بی جے پی صرف صنعت کاروں کی جیب بھرنے اور کانگریس کو ڈرانے میں لگی ہوئی ہے، لیکن کانگریس کارکنان اور پارٹی جنرل سکریٹری بھوپیش بگھیل اس سے ڈرنے والے نہیں ہیں"۔ مسٹر پائلٹ کا یہ بیان آنے والے وقت میں چھتیس گڑھ کی سیاست کو مزید گرما سکتا ہے، کانگریس اب حکومت پر مزید دباؤ بنانے کی کوشش کر سکتی ہے۔ قبل ازیں مسٹر پائلٹ صبح 8 بجے رائے پور ایئرپورٹ پہنچے اور سیدھے جیل چلے گئے۔ شریک انچارج جریتا لیت فلانگ، وجے جنگڑو، قائد حزب اختلاف چرنداس مہنت اور کانگریس لیڈر شیو دہریا بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ پائلٹ کے اس جیل دورے کو کانگریس کارکنوں میں اتحاد اور حمایت کا پیغام دینے کے مقصد کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ چیتنیا کو حال ہی میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے شراب گھوٹالہ میں گرفتار کیا ہے۔

اردو زبان ہماری تہذیب وثقافت کی ترجمان ہے

اردو زبان سیل مشرقی چمپارن کے زیر اہتمام منعقد ہوا فروغ اردو سیمینار ومشاعرہ، اردو کی ترویج واشاعت میں اردو اساتذہ کا اہم کردار

موتی ہاری۔ محکمۂ کابینہ اردو سکریٹریٹ بہار و اردو زبان سیل مشرقی چمپارن کے زیر اہتمام مہاتما گاندھی آڈیٹوریم موتی ہاری میں فروغ اردو سیمینار و مشاعرہ کا انعقاد ہوا۔ اس موقع سے خطاب کرتے ہوئے ضلع کمشنر میونسپل کارپوریشن موتی ہاری سوربھ سومن یادو آئی ایس نے کہا کہ اردو نہایت خوبصورت اور میٹھی زبان ہے اور بھارت کی زبان ہے۔ اس کی تحفظ وترویج ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ پی جی آر او مشرقی چمپارن شیلیش بھارتی نے کہا کہ اردو بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے اس کی شیرینی سے قلب وجگر کو تسکین حاصل ہوتی ہے۔ یہ ہمارے ملک کی تاریخی زبان اور تاریخی وراثت کی امین ہے۔ رام جنم یادو ڈی پی آر او نے کہا کہ اردو روح میں اترنے والی بھاشا ہے بھارتیہ سینیما کی ترویج وترقی میں اردو زبان نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ سرفراز نواز ضلع الیکشن آفیسر نے کہا کہ آج کی یہ تقریب اردو زبان کا صدقہ ہے۔ اردو کو تہ دل سے اپنائیں اور اردو کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔ اردو زبان روزگار کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ آپ بھی اساتذہ ومعلمات سے گزارش ہے کہ آپ آج سے یہ عہد کریں کہ کم از کم پانچ بچوں کو ضرور اردو پڑھائیں۔ قائد اردو شمیم احمد کولکاتہ نے کہا کہ اردو ہندوستان کی خالص زبان ہے۔ اردو زبان اسی سرزمین پر پیدا ہوئی اور یہی سے یہ زبان نارائن وگاندھی جی اور منشی پریم چند کی زبان ہے۔ ناظم تقریب غلام ربانی مصباحی رکن اردو سیل نے کہا کہ اردو زبان ہند آریائی تہذیب وثقافت کی آئینہ دار ہے۔ اس میں بھی روزگار کے مواقع بہت ہیں۔ اس لیے اس کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیں۔ پروفیسر مشہور عالم اسسٹنٹ پروفیسر ایم ایس کالج موتی ہاری نے کہا کہ اردو زبان کی ترویج واشاعت کے لیے جدید ٹکنالوجی کا استعمال کیا جائے اور اپنے کلاس روم کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وقتاً فوقتاً امیج وویڈیوز کا استعمال ناگزیر ہے۔ مشتاق احمد برہانی نے کہا کہ ہمارے بچوں کو مکاتب سے ہی اردو زبان کی تعلیم سے آراستہ وپیراستہ کیا جاتا ہے۔ اردو زبان کی تعلیم پر ہم خصوصی توجہ دیں اردو کی تعلیم وتدریس میں مکاتب کا اہم کردار ہے۔ ڈاکٹر ولی اللہ قادری پروفیسر چھپرہ انٹر کالج نے کہا کہ اردو زبان دل سے دل نکلتی ہے اور دل میں پیوست ہوجاتی ہے۔ دنیا کی جدید ترین زبانوں میں سے ایک ہے۔

کرگل وجے دیوس: منوج سنہا کا شہیدوں کو سلام

سری نگر، 26 جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کرگل وجے دیوس کے موقع پر شہیدوں کے حوصلے کو سلام پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا: ہمارے فوجیوں کی بہادری اور عظیم قربانی آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ واضح رہے کہ ملک میں ہر سال 26 جولائی کو کرگل وجے دیوس منایا جاتا ہے۔ منوج سنہا نے اس موقع پر ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: کرگل وجے دیوس پر، میں اپنے شہیدوں اور ان کی بہادری، ہمت اور قربانی کو سلام پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا: ہمارے بہادروں نے دنیا کے سب سے دشوار گذار علاقے میں جنگ لڑی اور دشمن پر فتح حاصل کی۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: ہمارے فوجیوں کی بہادری اور عظیم قربانی آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔

کانگریس لیگل سیل کے پروگرام میں 1200 سے زائد قانون داں شریک ہوں گے

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے قانونی شعبہ کا بہت بڑا پروگرام 2 اگست کو نئی دہلی کے وگیان بھون میں منعقد کیا جائے گا، جس میں پارٹی کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی بھی شرکت کریں گے اس پروگرام میں ملک بھر سے 1200 سے زائد ماہرین قانون اور سرگرم کارکنان شرکت کریں گے۔

کھڑگے اور سونیا نے کارگل کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور یو پی اے کی سابق چیئرپرسن سونیا گاندھی نے 1999 کی کارگل جنگ کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی قربانی کو "ہندوستان کی تاریخ میں بہادری کا سنہرا باب" قرار دیا جو آنے والی نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "کارگل وجے دیوس کے موقع پر، ہم اپنی مسلح افواج کے بہادر جوانوں، سابق فوجیوں، ان کے کنبوں اور تمام ساتھی ہندوستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے سلام پیش کرتے ہیں۔ ہم اپنے شہیدوں کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

حکومت نے پرانی گاڑیوں کے معاملے میں ریلیف کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) دہلی حکومت نے قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں 10 سال پرانی ڈیزل اور 15 سال پرانی پٹرول کی گاڑیوں پر پابندی میں مہلت کی درخواست کے ساتھ سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی والی بنچ پیر کے روز اس معاملے کی سماعت کرے گی۔ حکومت نے آلودگی پر قابو پانے اور لوگوں کی بڑی تعداد کو درپیش مسائل کے پیش نظر اپنائے جانے والے سخت اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت عظمیٰ سے 2018 کے پابندی سے متعلق اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کی درخواست کی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ پابندی کی وجہ سے آلودگی کے معیار پر عمل کرنے والی گاڑیوں کے مالکان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ حکومت نے ایم سی مہتا بنام حکومت ہند مقدمہ میں درخواست کے ذریعے سپریم کورٹ سے یہ اپیل کی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اب آلودگی پر قابو پانے کے لیے ضروری اقدام کے طور پر، گاڑیوں کے لیے آلودگی کنٹرول سرٹیفکیٹ سسٹم کی زیادہ سے زیادہ تعمیل کے ساتھ بھارت اسٹیج (بی ایس)-VI کے معیار کو لاگو کیا جا رہا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ کے 2018 کے حکم کے بعد، 2020 میں بی ایس-VI آلودگی کنٹرول کے اصولوں کی تعمیل کو لازمی قرار دیا گیا تھا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ "بی ایس-VI انجن بہت کم آلودگی خارج کرتے ہیں۔ اگر عدالت کا مورخہ 29 اکتوبر 2018 کا حکم نامہ برقرار رہتا ہے تو پھر سڑکوں پر چلنے والی (آلودگی سے پاک بی ایس-VI) گاڑیوں کو بھی چند سالوں میں بغیر کسی ٹھوس سائنسی بنیاد کے سڑکوں سے ہٹانا پڑے گا۔ اس کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا"۔ حکومت نے متعلقہ پرانی گاڑیوں کے حق میں یہ دلیل بھی دی ہے کہ آلودگی کو کم کرنے کے لیے مختلف دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ حکومت اس کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

سکین ٹو پلان میکسیلو فیشل ریڈیولاجی کے بھیونڈی میں 6 سال مکمل!

بھیونڈی: (رپورٹ: محمد حسین ساحل) سکین ٹو پلان میکسیلو فیشل ریڈیولاجی Scan2plan Maxillofacial Radiology، دانتوں کے ایکسرے سینٹر کے بھیونڈی میں 6 سال مکمل ہونے کے موقع پر 13 جولائی 2025 کو ڈاکٹر مشرف حسین انصاری (MDS) نے ہوٹل فوڈ پلازہ، ونجار پٹی ناکہ بھیونڈی میں *'Scan2Plan Symposium'* کے نام سے لیکچرز کی متحرک اور معلوماتی سیریز کا اہتمام کیا۔ جس میں ڈاکٹر مشرف حسین انصاری (Endodontist,M D S) ڈاکٹر ونائیک شرسیکر (Maxillofacial Radiologist,MDS) ڈاکٹر اشلیشا مراٹھے (Prosthodontist,M D S) ڈاکٹروں نے لیکچرز دیا۔ اس سمپوزیم میں بھیونڈی کے 45 معروف دندان سازوں نے شرکت کی اور اس معلوماتی لیکچرز سے مستفیض ہوئے۔ یہ سیریز آف لیکچرز بے حد کامیاب رہی۔ سکین ٹو پلان کے روح رواں فیاض انصاری نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔